فہرست مطالب

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

دیباچہ

"پیامِ مشرق" کی تصنیف کا محرک جرمن "حکیمِ حیات" گوئٹے کا "مغربی دیوان" ہے جس کی نسبت جرمنی کا اسرائیلی شاعر ہائنا لکھتا ہے۔

"یہ ایک گلدستۂ عقیدت ہے جو مغرب نے مشرق کو بھیجا ہے.....

.....اس دیوان سے اس امر کی شہادت ملتی ہے کہ مغرب اپنی کمزور اور سرد روحانیت سے بیزار ہو کر مشرق کے سینے سے حرارت کا متلاشی ہے۔"

گوئٹے کا یہ مجموعۂ اشعار جو اس کی بہترین تصانیف سے ہے اور جس کو اس نے "دیوان" کے نام سے موسوم کیا ہے کن اثرات کا نتیجہ تھا اور کن حالات میں لکھا گیا اس سوال کا جواب دینے کے لئے یہ ضروری ہے کہ مختصر طور پر اس تحریک کا ذکر کیا جائے جس کو المانوی ادبیات کی تاریخ میں "تحریکِ مشرقی" کے نام سے یاد کرتے ہیں میرا

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

قصد تھا کہ اس دیباچے میں تحریک مذکور پر کسی قدر تفصیل سے بحث کروں گا مگر افسوس ہے کہ بہت سا مواد جو اس کے لئے ضروری تھا ہندوستان میں دستیاب نہ ہو سکا پال ہورن۔ تاریخ ادبیات ایران کے مصنف نے اپنے ایک مضمون میں اس امر پر بحث کی ہے کہ گوئٹے کس حد تک شعرائے فارس کا ممنون ہے۔ لیکن رسالہ نارو اند سود کا وہ نمبر جس میں مضمون مذکور شائع ہوا تھا نہ ہندوستان کے کسی کتب خانے سے مل سکا نہ جرمنی سے۔ مجبوراً اس دیباچے کی تالیف میں کچھ تو گذشتہ مطالعہ کی یادداشت پر بھروسہ کرتا ہوں اور کچھ مسٹر چارلس ریمی کے مختصر مگر نہایت مفید اور کارآمد رسالے پر جو انہوں نے اس موضوع پر لکھا ہے۔

ابتدائے شباب ہی سے گوئٹے کی ہمہ گیر طبیعت مشرقی تخیلات کی طرف مائل تھی۔ سٹراس برگ میں جہاں وہ قانون کے مطالعہ میں مصروف تھا۔ اسکی ملاقات جرمن لٹریچر کی مشہور اور قابلِ احترام شخصیت ہرڈر سے ہوئی جس کی صحبت کے اثرات کو گوئٹے نے خود اپنے سوانح میں تسلیم کیا ہے۔ ہرڈر فارسی جانتا تھا

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

لیکن چونکہ اخلاقی رنگ اس کی طبیعت پر غالب تھا اس لئے سعدی کی تصانیف سے اسے نہایت گہری دلچسپی تھی۔ چنانچہ "گلستاں" کے بعض حصوں کا اس نے جرمن زبان میں ترجمہ بھی کیا ہے۔ خواجہ حافظ کے رنگ سے اُسے چنداں لگاؤ نہ تھا۔ اپنے معاصرین کو سعدی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے لکھتا ہے "حافظ کے رنگ میں ہم بہت کچھ نغمہ سرائی کر چکے۔ اس وقت سعدی کے تلمذ کی ضرورت ہے" لیکن باوجود اس دلچسپی کے جو ہرڈر کو مشرقی لٹریچر سے تھی اس کے اپنے اشعار اور دیگر تصانیف پر مشرقی لٹریچر کا کوئی اثر معلوم نہیں ہوتا۔ علیٰ ہذا القیاس گوئٹے کا دوسرا معاصر شلر بھی جو مشرقی تحریک کے آغاز سے پہلے ہی مر چکا تھا مشرقی اثرات سے آزاد ہے۔ گو اس بات کو فراموش نہ کرنا چاہیئے کہ اس کے ڈراما "توران دخت" کا پلاٹ مولنا نظامی کے افسانہ دختر پادشاہ اقلیم چہارم (ہفت پیکر) سے لیا گیا ہے جس کا آغاز مولنا نے اس شعر سے کیا ہے ؎

"گفت کز جملۂ ولائتِ روس
بود شہرے بہ نیکوئی چو عروس"

۱۸۱۲ء میں فان ہیمر نے خواجہ حافظ کے دیوان کا پورا ترجمہ شائع کیا اور اسی ترجمے کی اشاعت سے جرمن ادبیات میں مشرقی تحریک کا آغاز ہوا گوئٹے کی عمر اس وقت ۶۵ سال کی تھی اور یہ وہ زمانہ تھا جب کہ جرمن قوم کا انحطاط ہر پہلو سے انتہا تک پہنچ چکا تھا۔ ملک کی سیاسی تحریکوں میں عملی حصہ لینے کیلئے گوئٹے کی فطرت موزوں نہ تھی اور یورپ کی عام ہنگامہ آرائیوں سے بیزار ہو کر اس کی بے تاب اور بلند پرواز روح نے مشرقی فضا کے امن و سکون میں اپنے لئے ایک نشیمن تلاش کر لیا۔ حافظ کے ترنم نے اس کے تخیلات میں ایک ہیجانِ عظیم برپا کر دیا جس نے آخر کار "مغربی دیوان" کی ایک پائدار اور مستقل صورت اختیار کر لی۔ مگر فان ہیمر کا ترجمہ گوئٹے کے لئے محض ایک محرک ہی نہ تھا بلکہ اس کے عجیب و غریب تخیلات کا ماخذ بھی تھا بعض جگہ

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

اس کی نظم خواجہ کے اشعار کا آزاد ترجمہ معلوم ہوتی ہے اور بعض جگہ اس کی قوتِ تخیل کسی خاص مصرع کے اثر سے ایک نئی شاہراہ پر پڑ کر زندگی کے نہائت دقیق اور گہرے مسائل پر روشنی ڈالتی ہے۔ گوئٹے کا مشہور سوانح نگار بیل سوشکی لکھتا ہے:-

"بلبلِ شیراز کی نغمہ پردازیوں میں گوئٹے کو اپنی ہی تصویر نظر آتی تھی۔ اس کو کبھی کبھی یہ احساس بھی ہوتا تھا۔ کہ شاید میری روح ہی حافظ کے پیکر میں رہ کر مشرق کی سرزمین میں زندگی بسر کر چکی ہے۔ وہی زمینی مسرت، وہی آسمانی محبت، وہی سادگی، وہی عمق، وہی جوشِ حرارت، وہی وسعتِ مشرب وہی کشادہ دلی اور وہی قیود و رسوم سے آزادی! غرضکہ ہر بات میں ہم اُسے حافظ کا مثیل پاتے ہیں جس طرح حافظ لسان الغیب و ترجمانِ اسرار ہے اسی طرح گوئٹے بھی ہے اور جس طرح حافظ کے بظاہر سادہ الفاظ میں ایک جہانِ معنی آباد ہے اسی طرح گوئٹے کے بیساختہ پن میں بھی حقائق و اسرار جلوہ افروز ہیں۔ دونوں نے

امیر وغریب سے خراجِ تحسین وصول کیا۔ دونوں نے اپنے اپنے وقت کے عظیم الشان فاتحوں کو اپنی شخصیت سے متاثر کیا (یعنی حافظ نے تیمور[1] کو اور گوئٹے نے نپولین کو) اور دونوں عام تباہی اور بربادی کے زمانے میں طبیعت کے اندرونی اطمینان وسکون کو محفوظ رکھ کر اپنی قدیم ترنم ریزی جاری رکھنے میں کامیاب رہے"۔

خواجہ حافظ کے علاوہ گوئٹے اپنے تخیلات میں شیخ عطار سعدی فردوسی اور عام اسلامی لٹریچر کا بھی ممنونِ احسان ہے۔ ایک آدھ جگہ ردیف وقافیہ کی قید سے غزل بھی لکھی ہے۔ اپنی زبان میں فارسی استعارات بھی (مثلاً "گوہرِ اشعار" "تیرِ مژگاں" "زلفِ گرہ گیر") بے تکلف استعمال کرتا ہے بلکہ فارسیت کے جوش میں امرد پرستی کی طرف اشارات کرنے سے بھی احتراز نہیں کرتا۔ دیوان کے مختلف حصوں کے نام بھی فارسی ہیں مثلاً مغنی نامہ ساقی نامہ

[1] خواجہ حافظ اور تیمور کی ملاقات کی روایت صحیح نہیں معلوم ہوتی کیونکہ خواجہ کا انتقال تیموری فتح شیراز سے پہلے ہو چکا تھا۔

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

عشق نامہ، تیمور نامہ، حکمت نامہ وغیرہ۔ باوجود ان سب باتوں کے گوئٹے کسی فارسی شاعر کا مقلد نہیں۔ اور اس کی شاعرانہ فطرت قطعاً آزاد ہے مشرق کے لالہ زاروں میں اسکی نوا پیرائی محض عارضی ہے۔ وہ اپنی مغربیت کو کبھی ہاتھ سے نہیں دیتا اور اسکی نگاہ صرف انہیں مشرقی حقائق پر پڑتی ہے جن کو اس کی مغربی فطرت جذب کر سکتی ہے عجمی تصوف سے اسے مطلق دلچسپی نہ تھی۔ اور گو اسے یہ بات معلوم تھی کہ مشرق میں خواجہ حافظ کے اشعار کی تفسیر تصوف کے نقطۂ نگاہ سے کی جاتی ہے وہ خود تغزلِ محض کا دلدادہ تھا اور کلامِ حافظ کی صوفی تعبیر سے اسے کوئی ہمدردی نہ تھی۔ مولانا روم کے فلسفیانہ حقایق و معارف اس کے نزدیک مبہم تھے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اس نے رومی کے کلام پر غائر نگاہ نہیں ڈالی کیونکہ جو شخص سپونوزا (ہالینڈ کا ایک فلسفی جو مسئلہ وحدت الوجود کا قائل تھا) کا مداح ہو اور جس نے برونو (اٹلی کا ایک وجودی فلسفی) کی حمایت میں قلم اٹھایا ہو اس سے ممکن نہیں کہ رومی کا معترف نہ ہو۔

غرضکہ "مغربی دیوان" کی وساطت سے گوئٹے نے جرمن ادبیات میں عجمی روح

پیدا کرنے کی کوشش کی۔ بعد کے شعرا پلاٹن، روکرٹ اور بوڈن شٹاٹ نے اس
مشرقی تحریک کو جس کا آغاز گوئٹے کے دیوان سے ہوا تکمیل تک پہنچایا۔ پلاٹن نے
ادبی اغراض کے لئے فارسی زبان سیکھی قافیہ ردیف بلکہ ایرانی عروض کے قواعد
کی پابندی سے غزلیں لکھیں۔ رباعیاں لکھیں اور نپولین پر ایک قصیدہ بھی لکھا۔ گوئٹے
کی طرح فارسی استعارات مثلاً "عروسِ گل"۔ "زلفِ مشکیں"۔ "لالہ عذار" کو یہ بھی
بے تکلف استعمال کرتا ہے۔ اور تغزلِ محض کا دلدادہ ہے۔ روکرٹ عربی۔ فارسی
سنسکرت تینوں مشرقی زبانوں کا ماہر تھا۔ اس کی نگاہ میں فلسفہ رومی کی بڑی قدر و قیمت
تھی اور اس کی "غزلیات" زیادہ تر مولانا روم ہی کی تقلید میں لکھی گئی ہیں چونکہ السنۂ مشرقیہ
کا عالم تھا اس لئے اس کی مشرقی نظم کے مواخذ بھی وسیع تر تھے مخزن الاسرار نظامی
بہارستانِ جامی۔ کلیاتِ امیر خسرو گلستانِ سعدی مناقب العارفین عیارِ دانش
منطق الطیر ہفت قلزم وغیرہ جہاں جہاں سے حکمت کے موتی ملتے ہیں رول لیتا
ہے بلکہ اسلام سے پہلے کی ایرانی روایات سے بھی اپنے کلام کو زینت

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

دیتا ہے۔ اسلامی تاریخ کے بعض واقعات بھی اس نے خوب نظم کئے ہیں مثلاً محمود غزنوی کی موت محمود کا حملہ سومنات سلطانہ رضیہ وغیرہ۔ گوئٹے کے بعد مشرقی رنگ کا سب سے زیادہ مقبول شاعر بوڈن سٹاٹ ہے جس نے اپنی نظموں کو مرزا شفیع کے فرضی نام سے شائع کیا۔ یہ چھوٹا سا مجموعہ اس قدر مقبول ہوا کہ تھوڑی ہی مدت میں ۱۴۰ دفعہ شائع ہوا۔ اس شاعر نے عجمی روح کو اس خوبی سے جذب کیا ہے کہ جرمنی میں مرزا شفیع کے اشعار کو لوگ دیر تک فارسی نظم کا ترجمہ تصور کرتے رہے۔ بوڈن سٹاٹ نے امیر معزی اور انوری سے بھی استفادہ کیا ہے۔

اس سلسلے میں میں نے گوئٹے کے مشہور معاصر ہائنا کا ذکر ارادۃً نہیں کیا۔ اگرچہ اس کے مجموعۂ اشعار موسوم بہ "اشعار تازہ" میں عجمی اثر نمایاں ہے اور محمود و فردوسی کے قصے کو بھی اس نے نہایت خوبی سے نظم کیا ہے تاہم بحیثیت مجموعی مشرقی تحریک سے اس کا کوئی تعلق نہیں اور اس کی رائے میں گوئٹے کے "مغربی دیوان" کے سوائے جرمن شعرا کا مشرقی کلام کوئی بڑی وقعت نہیں رکھتا۔ لیکن عجمی جادو کی گرفت سے

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

جرمنی کے اس آزادہ رو شاعر کا دل بھی بچ نہ سکا چنانچہ ایک مقام پر اپنے آپ کو عالمِ خیال میں ایک ایرانی شاعر تصور کرتے ہوئے جس کو جرمنی میں جلاوطن کر دیا گیا ہو لکھتا ہے:-

"اے فردوسی! اے جامی! اے سعدی! تمہارا بھائی زندانِ غم میں اسیر شیراز کے پھولوں کے لئے تڑپ رہا ہے"

کم درجے کے شعرا میں خواجہ حافظؒ کا مقلد ڈومر۔ ہرمن سٹال۔ لوشکے سٹانگ لنٹز لنٹ ہولڈ اور خان شاک بھی قابلِ ذکر ہیں۔ مؤخر الذکر علمی دنیا میں اونچا پایہ رکھتا تھا اس کی نظمیں قصہ انصاف محمود غزنوی اور قصہ ہاروت و ماروت مشہور ہیں اور بحیثیت مجموعی اس کے کلام میں عمر خیام کا اثر زیادہ نمایاں ہے لیکن مشرقی تحریک کی پوری تاریخ لکھنے اور جرمن اور ایرانی شعرا کا تفصیلی مقابلہ کر کے عجمی اثرات کی صحیح وسعت معلوم کرنے کے لئے ایک طویل مطالعہ کی ضرورت ہے جس کیلئے نہ وقت میسر ہے نہ سامان۔ ممکن ہے کہ یہ مختصر سا خاکہ کسی نوجوان کے دل میں

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

تحقیق و تدقیق کا جوش پیدا کر دے۔

"پیامِ مشرق" کے متعلق جو "مغربی دیوان" سے سو سال بعد لکھا گیا ہے مجھے کچھ عرض کرنے کی ضرورت نہیں۔ ناظرین خود اندازہ کر لیں گے کہ اس کا مدعا زیادہ تر ان اخلاقی مذہبی اور ملّی حقائق کو پیشِ نظر لانا ہے جن کا تعلق افراد و اقوام کی باطنی تربیت سے ہے۔ اس سے سو سال پیشتر کی جرمنی اور مشرق کی موجودہ حالت میں کچھ نہ کچھ مماثلت ضرور ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اقوامِ عالم کا باطنی اضطراب جسکی اہمیت کا صحیح اندازہ ہم محض اس لئے نہیں لگا سکتے کہ خود اس اضطراب سے متاثر ہیں ایک بہت بڑے روحانی اور تمدنی انقلاب کا پیش خیمہ ہے یورپ کی جنگ عظیم ایک قیامت تھی جس نے پرانی دنیا کے نظام کو قریباً ہر پہلو سے فنا کر دیا ہے اور اب تہذیب و تمدن کی خاکستر سے فطرت زندگی کی گہرائیوں میں ایک نیا آدم اور اس کے رہنے کے لئے ایک نئی دنیا تعمیر کر رہی ہے جس کا ایک دھندلا سا خاکہ ہمیں حکیم آئن سٹائن اور برگساں کے تصانیف میں ملتا ہے یورپ نے

اپنے علمی اخلاقی اور اقتصادی نصب العین کے خوفناک نتائج اپنی آنکھوں سے دیکھ لئے ہیں اور سائنر بیٹی (سابق وزیر اعظم اطالیہ) سے "انحطاطِ فرنگ" کی دلخراش داستان بھی سن لی ہے لیکن افسوس ہے کہ اس کے نکتہ رس مگر قدامت پرست مدبرین اس حیرت انگیز انقلاب کا صحیح اندازہ نہیں کر سکے جو انسانی ضمیر میں اس وقت واقع ہو رہا ہے خالص ادبی اعتبار سے دیکھیں تو جنگ عظیم کی کوفت کے بعد یورپ کے قوائے حیات کا اضمحلال ایک صحیح اور پختہ ادبی نصب العین کی نشو ونما کے لئے نا مساعد ہے۔ بلکہ اندیشہ ہے کہ اقوام کی طبائع پر وہ فرسودہ سست رگ اور زندگی کی دشواریوں سے گریز کرنے والی عجمیت غالب نہ آجائے جو جذباتِ قلب کو افکارِ دماغ سے متمیز نہیں کر سکتی۔ البتہ امریکہ مغربی تہذیب کے عناصر میں ایک صحیح عنصر معلوم ہوتا ہے اور اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ یہ ملک قدیم روایات کی زنجیروں سے آزاد ہے اور اس کا اجتماعی وجدان نئے اثرات و افکار کو آسانی سے قبول کر سکتا ہے۔

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

مشرق اور بالخصوص اسلامی مشرق نے صدیوں کی مسلسل نیند کے بعد آنکھ کھولی ہے مگر اقوامِ مشرق کو یہ محسوس کر لینا چاہیے کہ زندگی اپنے حوالی میں کسی قسم کا انقلاب پیدا نہیں کر سکتی جب تک کہ پہلے اس کی اندرونی گہرائیوں میں انقلاب نہ ہو اور کوئی نئی دنیا خارجی وجود اختیار نہیں کر سکتی جب تک کہ اس کا وجود پہلے انسانوں کے ضمیر میں متشکل نہ ہو۔ فطرت کا یہ اٹل قانون جس کو قرآن نے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِھِمْ کے سادہ اور بلیغ الفاظ میں بیان کیا ہے۔ زندگی کے فردی اور اجتماعی دونوں پہلوؤں پر حاوی ہے اور میں نے اپنی فارسی تصانیف میں اسی صداقت کو مدِنظر رکھنے کی کوشش کی ہے۔ اس وقت دنیا میں اور بالخصوص ممالکِ مشرق میں ہر ایسی کوشش جس کا مقصد افراد و اقوام کی نگاہ کو جغرافی حدود سے بالاتر کر کے ان میں ایک صحیح اور قوی انسانی سیرت کی تجدید یا تولید ہو۔ قابلِ [illegible] ... [illegible] سند ... [illegible] چند اوراق کو اعلیحضرت فرمانروائے افغان[illegible] ملتِ صدپارہ را شیرازہ بند

کہ وہ اپنی فطری ذہانت و فطانت سے اس نکتے سے بخوبی آگاہ معلوم ہوتے ہیں! اور افغانوں کی تربیت انہیں خاص طور پر مدِّ نظر ہے اس عظیم الشان کام میں خدا تعالےٰ اُن کا حامی و ناصر ہو۔

آخر میں مَیں اپنے دوست چودھری محمد حسین صاحب ایم۔اے کا سپاس گذار ہوں کہ انہوں نے پیامِ مشرق کے مسودات کو اشاعت کے لئے مرتّب کیا۔ اگر وہ یہ زحمت گوارا نہ کرتے تو غالباً اس مجموعے کی اشاعت میں بہت تعویق ہوتی۔

اقبال

دل کر سکتا ہے۔

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

پیشکش

بحضور اعلیٰ حضرت امیر امان اللہ خان
فرمانروائے دولتِ مستقلہ افغانستان

خلد اللہ ملکہ و اجلالہ

اے امیرِ کامگار اے شہریار | نوجوان و مثلِ پیران پختہ کار
چشمِ تو از پردگیہا محرم است | دل میانِ سینہ ات جامِ جم است
عزمِ تو پایندہ چون کہسارِ تو | حزمِ تو آسان کند دشوارِ تو
ہمتِ تو چون خیالِ من بلند | ملتِ صد پارہ را شیرازہ بند

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

ہدیہ از شاہنشہاں داری بسے
لعل و یاقوتِ گراں داری بسے

اے امیر، ابنِ امیر، ابنِ امیر

ہدیۂ از بینوائے ھم پذیر!

تا مرا رمزِ حیات آموختند
آتشے در پیکرم افروختند

یک نوائے سینہ تاب آوردہ ام
عشق را عہدِ شباب آوردہ ام

پیرِ مغرب شاعرِ المانوی (۱) آں قتیلِ شیوہ ہائے پہلوی

بست نقشِ شاہدانِ شوخ و شنگ
داد مشرق را سلامے از فرنگ

در جوابش گفتہ ام پیغامِ شرق
ماہ تابے ریختم بر شامِ شرق

تا شناسائے خودم خود بیں نیم
با تو گویم او کہ بود و من کیم

او ز افرنگی جواناں مثلِ برق
شعلۂ من از دمِ پیرانِ شرق

او چمن زادے چمن پروردۂ
من دمیدم از زمینِ مردۂ

او چو بلبل در چمن فردوسِ گوش
من بصحرا چوں جرس گرمِ خروش

(۱) شاعر المانوی۔ گوئٹے

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

هر دو دانائے ضمیرِ کائنات　　　هر دو پیغامِ حیات اندر ممات

هر دو خنجر صبح خندہ آئینہ فام　　　او برہنہ من ہنوز اندر نیام

هر دو گوہر ارجمند و تاب دار　　　زادۂ دریائے ناپیدا کنار

او ز شوخی در تہِ قلزم تپید　　　تا گریبانِ صدف را بر درید

من بآغوشِ صدف تابم ہنوز　　　در ضمیرِ بحر نایابم ہنوز

آشنائے من ز من بیگانہ رفت　　　از خمستانم تہی پیمانہ رفت

من شکوہِ خسروی او را دہم　　　تختِ کسرٰی زیرِ پائے او نہم

او حدیثِ دلبری خواہد ز من　　　رنگ و آبِ شاعری خواہد ز من

کم نظر بیتابیِ جانم ندید　　　آشکارم دید و پنہانم ندید

فطرتِ من عشق را در بر گرفت　　　صحبتِ خاشاک و آتش در گرفت

حق رموزِ ملک و دیں بر من کشود　　　نقشِ غیر از پردۂ چشمم ربود

برگِ گل رنگیں ز مضمونِ من است　　　مصرعِ من قطرۂ خونِ من است

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

تا نہ پنداری سخن دیوانگیست — در کمالِ ایں جنوں فرزانگیست

از ہنر سرمایہ دارم کردہ اند — در دیارِ ہند خوارم کردہ اند

لالہ و گل از نوایم بے نصیب — طائرم در گلستانِ خود غریب!

بسکہ گردوں سفلہ و دوں پرور است

وائے بر مردے کہ صاحب جوہر است

دیدۂ اے خسروِ کیواں جناب ۔ آفتابِ ما توارت بالحجاب

ابطحی در دشتِ خویش از راہ رفت — از دمِ او سوزِ الّا اللہ رفت

مصریاں افتادہ در گردابِ نیل — سست رگ تورانیانِ ژندہ پیل

آلِ عثماں در شکنجِ روزگار — مشرق و مغرب ز خونش لالہ زار

عشق را آئینِ سلمانی نماند — خاکِ ایراں ماند و ایرانی نماند

سوز و سازِ زندگی رفت از گِلش — آں کہن آتش فسرد اندر دِلش

مسلمِ ہندی شکم را بندۂ — خود فروشے، دل ز دیں برکندۂ

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

در مسلماں شانِ محبوبی نماند
خالدؓ و فاروقؓ و ایوبیؒ نماند

اے ترا فطرت ضمیرِ پاک داد ‌ ‌ ‌ از غمِ دیں سینۂ صد چاک داد

تازہ کن آئینِ صدیقؓ و عمرؓ ‌ ‌ ‌ چوں صبا بر لالۂ صحرا گذر

ملتِ آوارۂ کوہ و دمن ‌ ‌ ‌ در رگِ او خونِ شیراں موجزن

زیرک و روئیں تن و روشن جبیں ‌ ‌ ‌ چشمِ او چوں جُرّہ بازاں تیز بیں

قسمتِ خود از جہاں نایافتہ ‌ ‌ ‌ کوکبِ تقدیرِ او ناتافتہ

در قہستاں خلوتے ورزیدۂ ‌ ‌ ‌ رستخیزِ زندگی نادیدۂ

جانِ تو بر محنتِ پیہم صبور ‌ ‌ ‌ کوش در تہذیبِ افغانِ غیور

تا ز صدیقانِ ایں امّت شوی
بہرِ دیں سرمایۂ قوّت شوی

زندگی جہد است و استحقاق نیست ‌ ‌ ‌ جز بعلمِ انفس و آفاق نیست

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

گفت حکمت را خدا خیرِ کثیر ہر کجا ایں خیر را بینی بگیر

سیّدِ کُل، صاحبِ امّ الکتاب پردگیہا بر ضمیرش بیحجاب

گرچہ عینِ ذات را بے پردہ دید رَبِّ زِدْنِی از زبانِ او چکید

علمِ اشیا علّم الاسماستے ہم عصا و ہم یدِ بیضاستے

علمِ اشیا داد مغرب را فروغ حکمتِ او ماست می بندد ز دوغ

جانِ ما را لذّتِ احساس نیست خاکِ رہ جز ریزۂ الماس نیست

علم و دولت نظمِ کارِ ملت است علم و دولت اعتبارِ ملت است

آں یکے از سینۂ احرار گیر واں دگر از سینۂ کہسار گیر

دشنہ زن در پیکرِ ایں کائنات در شکم دارد گہر چوں سومنات

لعلِ ناب اندر بدخشانِ تو ہست

برقِ سینا در قہستانِ تو ہست

کشورِ محکم اساسے بایدت؟ دیدۂ مردم شناسے بایدت

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

اے بسا آدم کہ ابلیسی کند — اے بسا شیطاں کہ ادریسی کند

رنگِ او نیرنگ و بودِ او نمود — اندرونِ او چو داغِ لالہ دود

پاکباز و کعبتینِ او دغل — ریمن و غدر و نفاق اندر بغل

درنگر اے خسروِ صاحب نظر — نیست ہر سنگے کہ می تابد گہر

مرشدِ رومی حکیمِ پاک زاد — سرِّ مرگ و زندگی بر ما کشاد

"ہر ہلاکِ امتِ پیشیں کہ بود
زانکہ بر جندل[1] گماں بردند عود" (رومی)

سروری در دینِ ما خدمت گری است — عدلِ فاروقی و فقرِ حیدری است

در ہجومِ کارہائے ملک و دیں — با دلِ خود یک نفس خلوت گزیں

ہر کہ یک دم در کمینِ خود نشست — ہیچ نخچیر از کمندِ او نجست

در قبائے خسروی درویش زی — دیدہ بیدار و خدا اندیش زی

قایدِ ملت شہنشاہِ مراد — تیغِ او را برق و تندر خانہ زاد

[1] جندل ۔ پتھر

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

ہم فقیرے ہم شہِ گردوں فرے — اردشیرے با روانِ بوذرے

غرق بودش در زرہ بالا و دوش — درمیانِ سینہ دل موئینہ پوش

آں مسلماناں کہ میری کردہ اند — در شہنشاہی فقیری کردہ اند

در امارت فقر را افزودہ اند — مثلِ سلمانؓ در مدائن بودہ اند

حکمرانے بود و سامانے نداشت — دستِ او جز تیغ و قرآنے نداشت

ہر کہ عشقِ مصطفٰے سامانِ اوست — بحر و بر در گوشۂ دامانِ اوست

سوزِ صدیقؓ و علیؓ از حق طلب — ذرۂ عشقِ نبیؐ از حق طلب

زانکہ ملّت را حیات از عشقِ اوست — برگ و سازِ کائنات از عشقِ اوست

جلوۂ بے پردۂ او وا نمود — جوہرِ پنہاں کہ بود اندر وجود

روح را جز عشقِ او آرام نیست — عشقِ او روزیست کو را شام نیست

خیز و اندر گردش آور جامِ عشق

در قہستاں تازہ کن پیغامِ عشق

اقبال

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

دل من روشن از سوز درون است
جہاں بین چشم من از اشک خون است
ز رمز زندگی بیگانہ تر باد
کسے کو عشق را گوید جنون است

بباغاں باد فروردیں دہد عشق
براغاں غنچہ چوں پرویں دہد عشق
شعاع مہر او قلزم شکاف است
بماہی دیدۂ رہ بیں دہد عشق

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

۴

عقابان را بهای کم نهد عشق
تذروان را به بازان می‌دهد عشق
نگه دارد دل ما خویشتن را
ولیکن از کمینش بر جهد عشق

۵

به برگ لاله رنگ آمیزی عشق
به جان ما بلا انگیزی عشق
اگر این خاکدان را واشگافی
درونش بنگری خونریزی عشق

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

۱۴

بتے پیدا کن از مشت غبارے
بتے محکم تر از سنگین حصارے
درون او دل درد آشنائے
چو جوئے در کنار کوہسارے

۱۵

ز آب و گل خدا خوش پیکرے ساخت
جہانے از ارم زیباترے ساخت
ولے ساقی بآن آتش کہ دارد
ز خاک من جہان دیگرے ساخت

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

١٨
تنی از های و هوی میخانه‌ای بود
گل ما از شرر بیگانه‌ای بود
نبود عشق و این هنگامهٔ عشق
اگر دل چون خرد فرزانه‌ای بود
١٩
سراپا لذت بال آزمایی
بسی ما را گران پرواز دادند
تو از ذوق پریدن پرکشائی

٢٠

چه لذت یارب اندر هست و بود است
دل هر ذره در جوش نمود است
شگافد شاخ را چون غنچه گل
تبسم ریز از ذوق وجود است

٢١

شنیدم در عدم پروانه می گفت
دمی از زندگی تاب و تبم بخش
پریشان کن سحر خاکسترم را
ولیکن سوز و ساز یک شبم بخش

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

136898

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

۳۶

ترا یک نکتهٔ سربسته گویم
اگر درس حیات از من بگیری
بمیری گر بہ تن جانے نداری
وگر جانے بہ تن داری نمیری

۳۷

بهل افسانهٔ آن پاک چشم
حدیث سوز او آزار گوش است
من آن پروانه را پروانه دانم
که جانش سخت کوش و شعله نوش است

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

۳۲

جہان یارب چہ خوش ہنگامہ دارد
ہمہ را مست یک پیمانہ کردی
ہمہ را با نگاہے بے نیاز دادی
ولی از دل بجان بیگانہ کردی

۳۳

سکندر با خضر خوش نکتہ ای گفت
شریک سوز و ساز بحر و بر شو
تو این جنگ از کنار عرصہ بینی
بمیر اندر نبرد و زندہ تر شو

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

۳۶
دمادم نقش‌هائے تازہ ریزد
بیک صورت قرار زندگی نیست
اگر امروز تو تصویر دوش است
بخاک تو شرار زندگی نیست
۳۷
چو ذوق نغمہ‌ام در جلوت آرد
قیامت‌ها کنم در محفل خویش
چو می‌خواہم دمے خلوت بگیرم
جہاں را گم کنم اندر دل خویش

۳۸

چه می‌پرسی میان سینه دل چیست
خرد چون سوز پیدا کرد دل گشت
دل از ذوقِ تپش دل بود لیکن
چو یک دم از تپش افتاد گل گشت

۳۹

خرد گفت او بچشم اندر نگنجد
نگاهِ شوق در امید و بیم است
نمی‌گردد کهن افسانهٔ طور
که در هر دل تمنای کلیم است

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

٣٢

بخود باز آورد رندِ کهن را
مئے برنا که من در جام کردم
من این مے چون مغانِ دیر پیشیں
ز چشمِ مستِ ساقی وام کردم

٣٣

سفالم را مئے او جامِ جم کرد
درونِ قطره ام پوشیده یم کرد
خرد اندر سرم بتخانہ ریخت
خلیلِ عشق دیرم را حرم کرد

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

۳۶

گدای جلوه رفتی بر سر طور
که جان تو ز خود نامحرمی هست
قدم در جستجوی آدمی زن
خدا هم در تلاش آدمی هست

۳۷

بگو جبریل را از من پیامی
مرا آن پیکر نوری ندادند
ولی تاب و تب ما خاکیان بین
به نوری ذوق مجبوری ندادند

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

زریر - ہلدی

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

۵۲

مرا فرمود پیرِ نکته دانی
هر امروز تو از فردا پیام است
دل از خوبان بے پروا نگهدار
حریمش جز به او دادن حرام است

۵۳

ز رازی معنی قرآن چه پرسی
ضمیر ما به آیاتش دلیل است
خرد آتش فروزد، دل بسوزد
همین تفسیر نمرود و خلیل است

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

۵۶

ز خوب و زشت تو نا آشنائیم
عیارش کس نکرده سود و زیان را
درین محفل ز من تنها تری نیست
بچشم دیگری بینم جهان را

۵۷

و اے شیخ حرم تا بدانی
جہان عشق را ہم محشرے ہست
گناہ و نامہ و میزان ندارد
نہ اورا مسلمے نے کافرے ہست

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

۶۲
۶۳

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

۸۴

صنوبر پست شد از قد او
فروغ روی گل از بادهٔ او
همیش آفتاب و ماه و انجم
دل آدم در تماشا دهٔ او

۸۵

ز انجم تا به انجم صد جہاں بود
خور و مہ جای گم پیر زمیں ساں بود
ولیکن چوں بخود نگریستم من
کران بیکران در من نہاں بود

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

۸۴

نهان در سینهٔ ما عالمی هست
بخاکِ ما دلی، در دل غمی هست
ازان صهبا که جان ما برافروخت
هنوز اندر سبوی ما نمی هست

۸۵

دلِ من اے دلِ من اے دلِ من
یمِ من، کشتیِ من، ساحلِ من
چو شبنم بر سرِ خاکم چکیدی
و یا چون غنچه رستی از گلِ من

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

۲۶

چه گویم نکته زشت و نکو چیست
زبان لرزد که معنی پیچدار است
برون از شاخ بینی خار و گل را
درون او نه گل پیدا نه خار است

۲۷

کسے کو درد پنہانے ندارد
تنے دارد ولے جانے ندارد
اگر جانے ہوس داری طلب کن
تب و تابے کہ پایانے ندارد

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

۹۶

دل بیباک را ضرغام[۱] رنگ[۲] است
دل ترسنده را آهو پلنگ است
اگر بیمی نداری بحر صحراست
اگر ترسی بهر موجش نهنگ است

۹۷

ندانم باده‌ام یا ساغر من
گهر در دامنم یا گوهر من
چنان بینم چو بر دل دیده بندم
که جانم دیگر و دیگر تن من

(۱) ضرغام - شیر (۲) رنگ - گوسفند

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

۱۰۴

چمن از ابر و دل از زن نازد
به باد آتشِ گل از زن نازد
نپنداری که دین آرمیده است
که این دین با اباطل از زن نازد

۱۰۵

بیابانش ہمہ فطرت ناسازد
چراغش خلوت نشینی
ترا چشمی داده تا کس بینی
که از نورش نگاهی برینی

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

۱۰۶

میان آب و گل خلوت گزیدیم
ز افلاطون و فارابی بریدیم
نکردم از کسے دریوزهٔ چشم
جہاں را جز بچشم خود ندیدیم

۱۰۷

ز آغاز خودی کس را خبر نیست
خودی در حلقهٔ شام و سحر نیست
ز خضر این نکتهٔ نادر شنیدم
که بحر از موج خود دیرینه تر نیست

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

۱۰۸

ولادم ز حجابات از غنچه و باب
حقیقت در مجازش بی حجاب است
ز خاک تیره می روید ببین
بیک شبنم شعاع آفتاب است

۱۰۹

فروغ او به نیز باغ و راغ است
گل از صهبای او روشن ایاغ است
شب کس در جهان تاریک نگذشت
که هر دل را ز داغ او چراغ است

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

۱۱۲

دل من رازدان جسم و جان است
نپنداری اجل بر من گران است
چه غم گر یک جهان گم شد ز چشمم
هنوز اندر ضمیرم صد جهان است

۱۱۳

گل رعنا چو من در مشکلی هست
گرفتار طلسم محفلی هست
زبان برگ او گویا نکردند
ولی در سینهٔ چاکش دلی هست

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

۱۱۴

مزاج لاله خودرو شناسم
بشاخ اندر گلان را بو شناسم
ازان دارم ز [illegible] چمن دست
مشام نغمه‌ها را بو شناسم

۱۱۵

جهان یک نغمه زار آرزوئی
بم و زیرش ز تار آرزوئی
بچشمم هرچه هست و بود و باشد
دمی از روزگار آرزوئی

۱۱۶

دلِ من بے قرار آرزوے
درونِ سینۂ من ہاے و ہوے
سخن اے ہم نشین از من چہ خواہی
کہ من با خویشتن دارم گفت‌وگوے

۱۱۷

دوامِ ما ز سوزِ ناتمام است
چو ماہی جز تپیدن ما حرام است
مجو ساحل کہ در آغوشِ ساحل
تپیدن یک دم و مرگِ دوام است

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

١٢٦

چه غم داری حیاتِ دل ز دم نیست
که دل در حلقهٔ بود و عدم نیست
مخور ای کم ز طفل اندیشهٔ مرگ
اگر دم رفت دل باقیست غم نیست

١٢٧

تو ای دل تا نشینی در کنارم
ز تشریفِ شهان خوشتر گلیمم
درونِ سینه‌ام باشی پس از مرگ
من از دستِ تو در امّید و بیمم

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

۱۳۰

تراشیدم صنم بر صورت خویش
به شکل خود خدا را نقش بستم
مرا از خود برون رفتن محال است
به هر رنگی که هستم خود پرستم

۱۳۱

به شبنم غنچهٔ نورسته می‌گفت
نگاه ما چمن زادان رسا نیست
در آن پهنا که صد خورشید دارد
تمیز پست و بالا هست یا نیست؟

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

۱۳۲

زمین را راز دان آسمان است
مکان را شرح رمز لامکان است
بپرد ذره سوی منزل دوست
نشان از راه از ریگ روان است

۱۳۳

مکین و مکان غیر از تو کس نیست
نشان بی‌نشان غیر از تو کس نیست
قدم بیباک‌تر نه در ره زیست
به پنهای جهان غیر از تو کس نیست

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

۱۳۴

زمین خاک در میخانهٔ ما
فلک یک گردش پیمانهٔ ما
حدیث سوز و ساز ما دراز است
جهان دیباچهٔ افسانهٔ ما

۱۳۵

سکندر رفت و شمشیر و علم رفت
خراج شهر و گنج کان و یم رفت
امم را از شهان پاینده‌تر دان
نمی‌بینی که ایران ماند و جم رفت

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

۱۳۶

ربودی دل ز چالاکی بشیرین

نگارست بر دو ور سرپنجه بیمن

بسی تاج آرزو بیم با کمدادی

جگر دی یا عجب سم دردیده بین

۱۳۷

ز پیشین من جهان از رنگ و بوارت

زمین و آسمان از جای سوارت

ز غیبی ای دل از بیگانه شده

ویا از خلوت آباد و آوارت

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

۱۲۰

عجم از نغمه‌های من جوان شد
ز سودایم متاع او گران شد
هجومی بود ره گم کرده در دشت
ز آواز درایم کاروان شد

۱۲۱

عجم از نغمه‌ام آتش بجان است
صدای من درای کاروان است
حدی را تیزتر خوانم چو عرفی
که ره خوابیده و محمل گران است

نوا را تلخ‌تر می‌زن چو ذوق نغمه کم یابی   حدی را تیزتر می‌خوان چو محمل را گران بینی (عرفی)

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

١٥٢

بجان من که جان نقش است زین آمیخت
بهوای جلوه این گل را دورو کرد
هزاران شیوه دارد جان بیتاب
بپای سرو جویباری شیوه یک سرو

١٥٣

یکی چشم آمد از خیال گل نزارے
که در زیر زمین هم معنی آن زیست
نفس دارد و لب سخن جان ندارد
که بهار دو پیمان زیست

گلِ دورو - ایک قسم کا پھول جو اندر سے سرخ اور باہر سے زرد ہوتا ہے۔

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

۱۵۸
۱۵۹

ان معاشرت و موافقت کردن

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

افکار

گلِ نخستین

ہنوز ہم نفسے در چمن نمی بینم | بہار می رسد و من گلِ نخستینم
به آنچه می نگرم خویش را نظاره کنم | باین بہانہ مگر روئے دیگرے بینم
بخامۂ کہ خطِ زندگی رقم زدہ است | نوشتہ اند پیامے بہ برگِ رنگینم
دلم بہ دوش و نگاہم بہ عبرتِ امروز | شہیدِ جلوۂ فردا و تازہ آئینم

زتیرہ خاک دمیدم قبائے گل بستم
وگرنہ خستۂ واماندۂ زپروینم

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

دعا

ای کہ از خمخانۂ فطرت بجامم ریختی　　زآتشِ صہبائے من بگداز مینائے مرا

عشق را سرمایہ ساز از گرمیِ فریادِ من　　شعلۂ بیباک گردان خاکِ سینائے مرا

چوں بمیرم از غبارِ من چراغِ لالہ ساز

تازہ کن داغِ مرا، سوزاں بصحرائے مرا

ہلالِ عید

نتواں ز چشمِ شوق رمید اے ہلالِ عید　　از صد نگہ براہِ تو دامے نہادہ اند

بر خود نظر کشا ز تہی دامنی مرنج　　در سینۂ تو ماہِ تمامے نہادہ اند

---

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

تسخیرِ فطرت

(۱) میلادِ آدم

نعرہ زد عشق کہ خونیں جگرے پیدا شد | حسن لرزید کہ صاحب نظرے پیدا شد

فطرت آشفت کہ از خاکِ جہانِ مجبور | خودگرے، خودشکنے، خودنگرے پیدا شد

خبرے رفت ز گردوں بہ شبستانِ ازل | حذر اے پردگیاں پردہ درے پیدا شد

آرزو بیخبر از خویش بآغوشِ حیات | چشم وا کرد و جہانِ دگرے پیدا شد

زندگی گفت کہ در خاک تپیدم ہمہ عمر
تا ازیں گنبدِ دیرینہ درے پیدا شد

(۲) انکارِ ابلیس

نوری نادان نیم، سجدہ بآدم برم! | او بہ نہاد است خاک، من بہ نژاد آذرم!

می تپد از سوزِ من، خونِ رگِ کائنات | من بہ دوِ صرصرم، من بہ غوِ تندرم

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

رابطۂ سالمات، ضابطۂ امّہات　　سوزم و سازم دہم، آتشِ مینا گرم

ساختۂ خویش را، در شکنم ریز ریز　　تا ز غبارِ کہن، پیکرِ نو آورم

از زدِ من موجۂ چرخِ سکوں ناپذیر　　نقش گرِ روزگار، تاب و تبِ جوہرم

پیکرِ انجم ز تو، گردشِ انجم ز من　　جاں بجہاں اندرم، زندگیٔ مضمرم

تو بہ بدن جاں دہی، شور بجاں من دہم　　تو بہ سکوں رہ زنی، من بہ تپش رہبرم

من ز تنک مایگاں گدیہ نکردم سجود　　قاہرِ بے دوزخم، داورِ بے محشرم

آدمِ خاکی نہاد، دوں نظر و کم سواد

زاد در آغوشِ تو، پیر شود در برم

(۳) اغوائے آدم

زندگیٔ سوز و ساز، بہ ز سکونِ دوام　　فاختہ شاہیں شود، از تپشِ زیرِ دام

ہیچ نیاید ز تو غیرِ سجودِ نیاز　　خیز چو سروِ بلند، اے بعمل نرم گام

کوثر و تسنیم برد، از تو نشاطِ عمل　　گیر ز مینائے تاک بادۂ آئینہ فام

زد۔ دریا

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

زشت و نکو زادۂ وہمِ خداوندِ تست — لذّتِ کردار گیر، گام بنہ، جوئے کام

خیز کہ بنمائمت مملکتِ تازۂ — چشمِ جہاں بیں کشا، بہرِ تماشا خرام

قطرۂ بے مایۂ، گوہرِ تابندہ شو — از سرِ گردوں بیفت، گیر بدریا مقام

تیغِ درخشندۂ، جانِ جہانے نگسِل — جوہرِ خود را نما، آئے بروں از نیام

بازوئے شاہیں کشا، خونِ تدروان بریز — مرگ بود باز را، زیستن اندر کنام

تو نہ شناسی ہنوز شوق بمیرد ز وصل

چیست حیاتِ دوام؟ سوختنِ ناتمام

(۴) آدم از بہشت بیروں آمدہ می گوید

چہ خوش است زندگی را ہمہ سوز و ساز کردن

دلِ کوہ و دشت و صحرا بہ دمے گداز کردن

ز قفس درے کشادن بہ فضائے گلستانے

رہِ آسماں نوردن بہ ستارہ راز کردن

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

بگدازہائے پنہاں، بہ نیاز ہائے پیدا
نظرے اداشناسے بحریم ناز کردن

گہے جز بکی ندیدن بہ ہجومِ لالہ زارے
گہے خارِ نیش زن را ز گل امتیاز کردن

ہمہ سوزِ ناتمامم، ہمہ دردِ آرزویم
بگماں دہم یقیں را کہ شہیدِ جستجویم

(۵)۔ صبحِ قیامت

(آدم در حضورِ باری)

اے کہ ز خورشیدِ تو کوکبِ جاں مستنیر
از دلم افروختی شمعِ جہانِ ضریر

ریخت ہنر ہائے من بحر بیک نائے آب
تیشۂ من آورد از جگرِ خارہ شیر

زہرہ گرفتارِ من، ماہ پرستارِ من
عقلِ کلاں کارِ من بہرِ جہاں دارو گیر

من بہ زمیں در شدم، من بفلک بر شدم
بستۂ جادوئے من ذرّہ و مہرِ منیر

ضریر۔ نابینا

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

گرچہ فسونش مرا برد ز راہِ صواب | از غلطم در گذر عذرِ گناہم پذیر
رام نگردد جہاں تا نہ فسونش خوریم | جز بکمندِ نیاز ناز نہ گردد اسیر
تا شود از آہِ گرم این بتِ سنگیں گداز | بستنِ زنّار را او بود مرا ناگزیر

عقل بدام آورد فطرتِ چالاک را
اہرمنِ شعلہ زاد سجدہ کند خاک را

بوئے گل

حورے بکنجِ گلشنِ جنّت تپید و گفت | ما را کسے ز آنسوئے گردوں خبر نداد
نایدبفہمِ من سحر و شام و روز و شب | عقلم ربود این کہ بگویند مُرد و زاد
گردید موجِ نکہت و از شاخِ گل دمید | پا اینچنیں بعالمِ فردا و دی نہاد
وا کرد چشم و غنچہ شد و خندہ زد دمے | گل گشت و برگ برگ شد و بر زمیں فتاد

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

زاں نازنیں کہ بند ز پائش کشادہ اند
آہے است یادگار کہ تو نام دادہ اند

نوائے وقت

خورشید بہ دامانم، انجم بہ گریبانم
در من نگری ہیچم، در خود نگری جانم
در شہر و بیابانم در کاخ و شبستانم
من دردم و درمانم، من عیشِ فراوانم
من تیغِ جہاں سوزم، من چشمۂ حیوانم

چنگیزی و تیموری، مشتے ز غبارِ من
ہنگامۂ افرنگی، یک جستہ شرارِ من
انسان و جہانِ او، از نقش و نگارِ من
خونِ جگرِ مرداں، سامانِ بہارِ من
من آتشِ سوزانم، من روضۂ رضوانم

آسودہ و سیارم، ایں طرفہ تماشا بیں
در بادۂ امروزم کیفیتِ فردا بیں

پنہاں بہ ضمیرِ من، صد عالمِ رعنا بیں — صد کوکبِ غلطاں بیں، صد گنبدِ خضرا بیں

من کسوتِ انسانم، پیراہنِ یزدانم

تقدیر فسونِ من، تدبیر فسونِ تو — تو عاشقِ لیلائے، من دشتِ جنونِ تو

چوں روحِ رواں پاکم، از چند و چگونِ تو — تو رازِ درونِ من، من رازِ درونِ تو

از جانِ تو پیدایم، در جانِ تو پنہانم

من رہرو و تو منزل، من مزرع و تو حاصل — تو سازِ صد آہنگے، تو گرمیٔ ایں محفل

آوارۂ آب و گِل! دریاب مقامِ دل — گنجیدہ بہ جامے بیں ایں قلزمِ بے ساحل

از موجِ بلندِ تو سر بر زدہ طوفانم

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

فصلِ بہار

(۱)

خیز کہ در کوہ و دشت، خیمہ زد ابرِ بہار
مستِ ترنّم ھزار
طوطی و درّاج و سار
بر طرفِ جوئبار
کشتِ گُل و لالہ زار
چشمِ تماشا بیار
خیز کہ در کوہ و دشت، خیمہ زد ابرِ بہار

(۲)

خیز کہ در باغ و راغ، قافلۂ گُل رسید

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

بادِ بہاراں وزید
مرغ نوا آفرید
لالہ گریباں درید
حسن گُلِ تازہ چید
عشق غمِ نو خرید
خیز کہ در باغ و راغ، قافلۂ گُل رسید

(۳)

بلبلگاں در صفیر، صلصلگاں در خروش
خونِ چمن گرم جوش
اے کہ نشینی خموش
در شکن آئینِ ہوش
بادۂ معنی بنوش

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

نغمہ سرا، گُل بہ پوشش

بلبلگاں در صفیر، صلصلگاں در خروش

(۴)

حجرہ نشینی گذار، گوشۂ صحرا گزیں

بر لبِ جوئے نشیں

آبِ رواں را بہ بیں

نرگسِ ناز آفریں

لختِ دلِ افسردیں

بوسہ زنش بر جبیں

حجرہ نشینی گذار، گوشۂ صحرا گزیں

(۵)

دیدۂ معنی کشا، اے زعیانِ بے خبر

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

لالہ کمر در کمر
نیمۂ آتش بہ بر
می چکدش بر جگر
شبنمِ اشکِ سحر
در شفق انجم نگر
دیدۂ معنی کشا، اے زعیاں بیخبر

(۶)

خاکِ چمن وا نمود، رازِ دلِ کائنات
بود و نبودِ صفات
جلوہ گریہائے ذات
آنچہ تو دانی حیات
آنچہ تو خوانی ممات

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

ہیچ ندارد ثبات

خاکِ چمن وا نمود، رازِ دلِ کائنات

حیاتِ جاوید

گماں مبر کہ بپایاں رسید کارِ مغاں — ہزار بادۂ ناخوردہ در رگِ تاک است

چمن خوش است ولیکن چو غنچہ نتواں زیست — قبائے زندگیش از دمِ صبا چاک است

اگر ز رمزِ حیات آگہی مجوے و مگیر — دلے کہ از خلشِ خارِ آرزو پاک است

بخود خزیدہ و محکم چو کوہساراں زی

چو خس مزی کہ ہوا تیز و شعلہ بیباک است

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

افکارِ انجم

(۱)

شنیدم کوکبے با کوکبے گفت
کہ در بحرِ یم و پیدا ساحلے نیست
سفر اندر سرشتِ ما نہادند
ولے ایں کارواں را منزلے نیست

(۲)

اگر انجم ہمانستے کہ بود ست
ازیں دیرینہ تابیہا، چہ سود ست
گرفتارِ کمندِ روزگاریم
خوشا آں کس کہ محرومِ وجود است

(۳)

کس ایں بارِ گراں را بر نتابد
ز بودِ ما نبودِ حبابِ وداں بہ
فضائے نیلگونم خوش نیاید
ز اوجش پستیٔ آں خاکداں بہ

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

(۴)

خنک انساں کہ جانش بیقرار است　　سوارِ راہوارِ روزگار است

قبائے زندگی بر قامتش راست　　کہ او نو آفرین و تازہ کار است

زندگی

شبے زار نالید ابرِ بہار　　کہ ایں زندگی گریۂ پیہم است

درخشید برقِ سبک سیر و گفت　　خطا کردۂ خندۂ یکدم است

ندانم بہ گلشن کہ بُرد ایں خبر

سخنہا میانِ گُل و شبنم است

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

محاورہ علم و عشق

علم

نگاہم رازدارِ ہفت و چار است　　گرفتارِ کمندم روزگار است
جہاں بینم بایں سو باز کردند (۱)　مرا با آنسوئے گردوں چہ کار است
چکد صد نغمہ از سازے کہ دارم
ببازار افگنم رازے کہ دارم

عشق

ز افسونِ تو دریا شعلہ زار است　　ہوا آتش گداز و زہردار است
چو با من یار بودی، نور بودی　　بریدی از من و نورِ تو نار است
بخلوت خانۂ لاہوت زادی
ولیکن در نخِ (۲) شیطاں فتادی

(۱) جہاں بیں: چشم (۲) نخ: ریسمان

بیا این خاکداں را گلستاں ساز جہانِ پیر را دیگر جواں ساز
بیا یک ذرہ از دردِ دلم گیر تہِ گردوں بہشتِ جاوداں ساز

زروزِ آفرینش ہمدم استیم
ہماں یک نغمہ را زیر و بم استیم

سرودِ انجم

ہستیِ ما نظامِ ما
مستیِ ما خرامِ ما
گردشِ بے مقامِ ما
زندگیِ دوامِ ما

دورِ فلک بکامِ ما مے نگریم و مے رویم

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

جلوہ گہِ شہود را

بتکدۂ نمود را

رزمِ نبود و بود را

کشمکشِ وجود را

عالمِ دیر و زود را، مے نگریم و مے رویم

گرمیٔ کارزار ہا

خامیٔ پختہ کار ہا

تاج و سریر و دار ہا

خواریٔ شہریار ہا

بازیٔ روزگار ہا، مے نگریم و مے رویم

خواجہ ز سروری گذشت

بندہ ز چاکری گذشت

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

زاری و قیصری گذشت
دورِ سکندری گذشت
شیوۂ بت گری گذشت، مے نگریم و مے رویم

خاک خموش و در خروش
سست نہاد و سخت کوش
گاہ بہ بزمِ ناؤ نوش
گاہ جنازۂ بہ دوش
میرِ جہان و سفتہ گوش! مے نگریم و مے رویم

تو بہ طلسمِ چون و چند
عقلِ تو در کشاد و بند
مثلِ غزالہ در کمند
زار و زبون و دردمند

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

ما بہ نشیمنِ بلند، مے نگریم و مے رویم

پردہ چرا؟ ظہور چیست؟

اصلِ ظلام و نور چیست؟

چشم و دل و شعور چیست؟

فطرتِ ناصبور چیست؟

ایں ہمہ نزد و دور چیست؟ مے نگریم و مے رویم

بیشِ تو نزدِ ما کمے

سالِ تو پیشِ ما دمے

اے بکنارِ تو یمے

ساختہ بہ شبنمے

ما بتلاشِ عالمے، مے نگریم و مے رویم

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

نسیمِ صبح

ز روئے بحر و سرِ کوہسار می آیم
ولیک می نشناسم کہ از کجا خیزم

دہم بہ غمزدہ طائر پیامِ فصلِ بہار
تہِ نشیمنِ او سیمِ یاسمن ریزم

بہ سبزہ غلطم و بر شاخِ لالہ می پیچم
کہ رنگ و بو ز مساماتِ او برانگیزم

خمیدہ تا نشود شاخِ او ز گردشِ من
بہ برگِ لالہ و گل نرم نرمک آویزم

چو شاعرے ز غمِ عشق در خروش آید
نفس نفس بہ نواہائے او در آمیزم!

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

پندِ باز با بچۂ خویش

تو دانی کہ بازاں زیک جوہر اند | دلِ شیر دارند و مشتِ پر اند
نکو شیوہ و پختہ تدبیر باش | جسور و غیور و کلاں گیر باش
میامیز با کبک و تورنگ و سار | مگر ایں کہ داری ہوائے شکار
چہ قومے فرو مایۂ ترسناک! | کند پاک منقارِ خود را بخاک!
شد آں باشہ نخچیرِ نخچیر خویش | کہ گیرد ز صیدِ خود آئین و کیش
بسا شکرہ افتادہ بر روئے خاک | شد از صحبتِ دانہ چیناں ہلاک
نگہ دار خود را و خورسند زی | دلیر و درشت و تنومند زی
تنِ نرم و نازک بہ تیہو گذار | رگِ سخت چوں شاخِ آہو بیار
نصیبِ جہاں آنچہ از خرمی است | ز سنگینی و محنت و پُردمی است
چہ خوش گفت فرزندِ خود را عقاب | کہ یک قطرہ خوں بہتر از لعلِ ناب

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

مجو انجمن مثلِ آہو وحیش
بخلوت گرا چوں نیاگانِ خویش

چنیں یاد دارم ز بازانِ پیر
نشیمن بشاخِ درختے مگیر

کنامے نگیریم در باغ و کشت
کہ داریم در کوہ و صحرا بہشت

ز روئے زمیں دانہ چیدن خطاست
کہ پہنائے گردوں خدادادِ ماست

نجیبے کہ پا بر زمیں سودہ است
ز مرغِ سرا سفلہ تر بودہ است

پئے شاہبازاں بساط است سنگ
کہ بر سنگ رفتن کند تیز چنگ

تو از زرد چشمانِ صحرا استی
بگوہر چو سیمرغ والا استی

جوانے اصیلے کہ در روزِ جنگ
برد مردمک را ز چشمِ پلنگ

بہ پروازِ تو سطوتِ نوریاں
بہ رگہائے تو خونِ کافوریاں

تہِ چرخِ گردندۂ کوز پشت
بخور آنچہ گیری ز نرم و درشت

کافوری:۔ باز کی قسم کا ایک سفید رنگ شکاری پرندہ جو ترکستان کے پہاڑوں اور صحراؤں میں پایا جاتا ہے۔

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

ز دستِ کسے طعمۂ خود مگیر
نکو باش و پندِ نکویاں پذیر

کرمِ کتابی

شنیدم شبے در کتب خانۂ من | بہ پروانہ می گفت کرمِ کتابی
با وراقِ سینا نشیمن گرفتم | بسے دیدم از نسخۂ فاریابی
نفہمیدہ ام حکمتِ زندگی را | ہماں تیرہ روزم ز بے آفتابی
نکو گفت پروانۂ نیم سوزے | کہ ایں نکتہ را در کتابے نیابی

تپش می کند زندہ تر زندگی را
تپش می دہد بال و پر زندگی را

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

کبر و ناز

یخ بچہ ئے کوہ را ز رہِ کبر و ناز گفت
ما را ز موجۂ تو شود تلخ روزگار

گستاخ می سرائی و بیباک میروی
ہر سال شوخ دیدہ و آوارہ تر ز پار

شایانِ دودمانِ کہستانیاں نۂ
خود را مگو تے دخترکِ ابرِ کوہسار

گردندۂ فتندۂ غلطندۂ بخاک
راہِ دگر بگیر و برو سوئے مرغزار

گفت آبجو چنیں سخنِ دل شکن مگوے
بر خویشتن مناز و نہالِ منی مکار

من می روم کہ درخورِ ایں دودماں نیم
تو خویش را ز مہرِ درخشاں نگاہ دار

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

لاله

آن شعله ام که صبحِ ازل در کنارِ عشق
پیش از نمودِ بلبل و پروانه می تپید

افزون ترم ز مهر و بهر ذرّه تن زنم
گردون شرارِ خویش ز تابِ من آفرید

در سینۂ چمن چو نفس کردم آشیاں
یک شاخِ نازک از تہِ خاکم چو نم کشید

سوزم ربود و گفت یکے در برم بایست
لیکن دلِ ستم زدۂ من نیارمید

در تنگنائے شاخ بسے پیچ و تاب خورد
تا جوہرم بہ جلوہ گہِ رنگ و بو رسید

شبنم براہِ من گہرِ آبدار ریخت
خندید صبح و بادِ صبا گردِ من تنید

بلبل ز گل شنید کہ سوزم ربودہ اند
نالید و گفت جامۂ ہستی گراں خرید

وا کردہ سینہ منتِ خورشید می کشم
آیا بود کہ باز برانگیزد آتشم

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

حکمت و شعر

بوعلی اندر غبارِ ناقہ گم   دستِ رومی پردۂ محمل گرفت

ایں فروتر رفت و تا گوہر رسید   آں بگردابے چو خس منزل گرفت

حق اگر سوزے ندارد حکمت است

شعر میگردد چو سوز از دل گرفت

کرمکِ شب تاب

یک ذرّۂ بے مایہ متاعِ نفس اندوخت

شوق ایں قدرش سوخت کہ پروانگی آموخت

پہنائے شب افروخت

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

وا ماندہ شعاعے کہ گرہ خورد و شرر شد
از سوزِ حیات است کہ کارش ہمہ زر شد
دارائے نظر شد!

پروانۂ بے تاب کہ ہر سو تگ و پو کرد
بر شمع چناں سوخت کہ خود را ہمہ او کرد
ترکِ من و تو کرد

یا اخترکے ماہِ مبینے بکمینے
نزدیک تر آمد بتماشائے زمینے
از چرخِ برینے

یا ماہِ تنک ضو کہ بیک جلوہ تمام است
ماہے کہ برو منّتِ خورشید حرام است
آزادِ مقام است!

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

اے کرمکِ شب تاب سراپائے تو نور است
پروازِ تو یک سلسلۂ غیب و حضور است
آئینِ ظہور است

در تیرہ شباں مشعلِ مرغانِ شب استی
آں سوز چہ سوز است کہ در تاب و تب استی
گرمِ طلب استی

مائیم کہ مانندِ تو از خاک دمیدیم
دیدیم تپیدیم، ندیدیم تپیدیم
جائے نرسیدیم!

گویم سخنِ پختہ و پروردہ و تہ دار
از منزلِ گم گشتہ مگو، پائے برہ دار
ایں جلوہ نگہ دار

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

حقیقت

عقابِ دور بیں جوئینہ را گفت
نگاہم آنچہ می بیند سراب است

جوابش داد آں مرغِ حق اندیش
تو می بینی و من دانم کہ آب است

صدائے ماہی آمد از تہِ بحر
کہ چیزے ہست و ہم در پیچ و تاب است!

حُدی

(نغمۂ ساربانِ حجاز)

ناقۂ سیّارِ من

آہوئے تاتارِ من

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

درہم و دینارِ من

اندک و بسیارِ من

دولتِ بیدارِ من

تیز ترک گام زن منزلِ ما دور نیست

دلکش و زیباستی

شاہدِ رعناستی

روکشِ حور استی

غیرتِ لیلاستی

دخترِ صحراستی

تیز ترک گام زن منزلِ ما دور نیست

در تپشِ آفتاب

غوطہ زنی در سراب

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

ہم بہ شبِ ماہتاب

تند روی چوں شہاب

چشمِ تو نادیدہ خواب

تیز ترک گام زن منزلِ ما دور نیست

لکۂ ابرِ رواں

کشتئ بے بادباں

مثلِ خضر راہ داں

بر تو سبک ہر گراں

لختِ دلِ سارباں

تیز ترک گام زن منزلِ ما دور نیست

سوزِ تو اندر زمام

سازِ تو اندر خرام

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

بے خورش و تشنہ کام

پا بہ سفر صبح و شام

خستہ شوی از مقام

تیز ترک گام زن منزلِ ما دور نیست

شامِ تو اندر یمن

صبحِ تو اندر قرن

ریگِ درشتِ وطن

پائے ترا یاسمن

اے چو غزالِ ختن

تیز ترک گام زن منزلِ ما دور نیست

مہ ز سفر پا کشید

در پسِ تل آرمید

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

صبح ز مشرق دمید

جامۂ شب بر درید

بادِ بیاباں وزید

تیز ترک گام زن منزلِ ما دور نیست

نغمۂ من دلکشاے

زیر و بمش جانفزاے

قافلہ ہا را دراے

فتنہ ربا، فتنہ زاے

اے بہ حرم چہرہ ساے

تیز ترک گام زن منزلِ ما دور نیست

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

قطرۂ آب

مرا معنئ تازۂ مدعاست

اگر گفتہ را باز گویم رواست

یکے قطرہ باراں ز ابرے چکید خجل شد چو پہنائے دریا بدید

کہ جائے کہ دریاست من کیستم گر او ہست حقا کہ من نیستم

ولیکن ز دریا برآمد خروش

ز شرمِ تنک مایگی رو مپوش

تماشائے شام و سحر دیدۂ

چمن دیدۂ، دشت و در دیدۂ

بہ برگِ گیاہے بدوشِ سحاب

درخشیدی از پرتوِ آفتاب

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

گہے ہمدمِ تشنہ کامانِ راغ
گہے محرمِ سینہ چاکانِ باغ
گہے خفتہ در تاک و طاقت گداز
گہے خفتہ در خاک و بے سوز و ساز
زموجِ سبک سیرِ من زادۂ
زِمن زادۂ در من افتادۂ
بیا ساۓ در خلوتِ سینہ ام
چو جوہر درخش اندر آئینہ ام
گہر شو در آغوشِ قلزم بزی
فروزاں ترا زماہ و انجم بزی

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

محاورہ مابین خدا و انسان

خدا

جہاں را ز یک آب و گِل آفریدم ۔ تو ایران و تاتار و زنگ آفریدی

من از خاک پولادِ ناب آفریدم ۔ تو شمشیر و تیر و تفنگ آفریدی

تبر آفریدی نہالِ چمن را

قفس ساختی طائرِ نغمہ زن را

انسان

تو شب آفریدی چراغ آفریدم ۔ سفال آفریدی ایاغ آفریدم

بیابان و کہسار و راغ آفریدی ۔ خیابان و گلزار و باغ آفریدم

من آنم کہ از سنگ آئینہ سازم

من آنم کہ از زہر نوشینہ سازم

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

ساقی نامہ

(در نشاط باغ کشمیر نوشتہ شد)

خوشا روزگارے، خوشا نوبہارے نجومِ پرن رُست از مرغزارے

زمیں از بہاراں چو بالِ تذروے ز فوّارہ الماس بار آبشارے

نہ پیچد نگہ جز کہ در لالہ و گل نہ غلطد ہوا جز کہ بر سبزہ زارے

لبِ جو خود آرائی غنچہ دیدی؟ چہ زیبا نگارے، چہ آئینہ دارے

چہ شیریں نوائے، چہ دلکش صدائے کہ می آید از خلوتِ شاخسارے

بہ تن جاں، بہ جاں آرزو زندہ گردد ز آوائے سارے، ز بانگِ ہزارے

نوا ہائے مرغِ بلند آشیانے در آمیخت با نغمۂ جوئبارے

تو گوئی کہ یزداں بہشتِ بریں را نہاد است در دامنِ کوہسارے

کہ تا رحمتش آدمی زادگاں را رہا سازد از محنتِ انتظارے

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

چہ خواہم دریں گلستاں گر نہ خواہم	شرابے، کتابے، ربابے، نگارے
سرت گردم اے ساقیِ ماہ سیما	بیار از نیاگانِ ما یادگارے
بہ ساغر فرو ریز آبے کہ جاں را	فروزد چو نورے بسوزد چو نارے
شقایق بروید ز خاکِ نژندم	بہشتے فروچیں بمشتِ غبارے
نہ بینی کہ از کاشغر تا بہ کاشاں	ہماں یک نوا بالد از ہر دیارے
ز چشمِ اُمم ریخت آں اشک نابے	کہ تاثیرِ او گل دماند ز خارے
کشیری کہ با بندگی خو گرفتہ	بُتے می تراشد ز سنگِ مزارے
ضمیرش تہی از خیالِ بلندے	خودی ناشناسے ز خود شرمسارے
بریشم قبا خواجہ از محنتِ او	نصیبِ تنش جامۂ تار تارے
نہ در دیدۂ او فروغِ نگاہے	نہ در سینۂ او دلِ بیقرارے

ازاں مے فشاں قطرۂ بر کشیری
کہ خاکسترش آفریند شرارے

اہلِ خطۂ کشمیر کو کشیر بھی کہتے ہیں۔

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

شاہین و ماہی

ماہی بچۂ شوخ بہ شاہین بچہ گفت
این سلسلۂ موج کہ بینی ہمہ دریاست

دارائے نہنگانِ خروشندہ تر از میغ
در سینۂ او دیدہ و نادیدہ بلاہاست

با سیلِ گران سنگ زمین گیر و سبک خیز
با گوہرِ تابندہ و با لولوئے لالاست

بیرون نتوان رفت ز سیلِ ہمہ گیرش
بالائے سرِ ماست، تہِ پاست، ہمہ جاست

ہر لحظہ جوان است و روان است و دوان است
از گردشِ ایام نہ افزون شد و نے کاست

ماہی بچہ را سوزِ سخن چہرہ بر افروخت
شاہین بچہ خندید و ز ساحل بہ ہوا خاست

زد بانگ کہ شاہینم و کارم بہ زمین چیست
صحراست کہ دریاست تہِ بال و پرِ ماست!

بگذر ز سرِ آب و بہ پہنائے ہوا ساز
این نکتہ نہ بیند مگر آن دیدہ کہ بیناست

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

کرمکِ شب تاب

شنیدم کرمکِ شب تاب می گفت — نہ آں مورم کہ کس نالد ز نیشم

تواں بے منتِ بیگانگاں سوخت — نہ پنداری کہ من پروانہ کیشم

اگر شب تیرہ تر از چشمِ آہوست

خود افروزم چراغِ راہِ خویشم

تنہائی

بہ بحر رفتم و گفتم بہ موجِ بیتابے — ہمیشہ در طلب استی چہ مشکلے داری؟

ہزار لولوئے لالاست در گریبانت — درونِ سینہ چو من گوہرِ دلے داری؟

تپید و از لبِ ساحل رمید و ہیچ نگفت

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

بکوه رفتم و پرسیدم این چه بیدردی است
رسد بگوشِ تو آه و فغانِ غم زدهٔ؟
اگر به سنگِ تو لعلے ز قطرهٔ خون است
یکے در آ بسخن با منِ ستم زدهٔ
بخود خزید و نفس در کشید و هیچ نگفت

رهِ دراز بریدم ز ماه پرسیدم
سفر نصیب! نصیبِ تو منزلے است کہ نیست؟
جهان ز پرتوِ سیمائے تو سمن زارے
فروغِ داغِ تو از جلوهٔ دلے است کہ نیست؟
سوئے ستاره رقیبانه دید و هیچ نگفت

شدم بحضرتِ یزدان گذشتم از مه و مهر
کہ در جهانِ تو یک ذره آشنایم نیست
جهان تهی ز دل و مشتِ خاکِ من همه دل
چمن خوش است و لے درخورِ نوایم نیست
تبسمے به لبِ او رسید و هیچ نگفت

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

شبنم

گفتند فرود آئے زاوجِ مہ و پرویز
بر خود زن و با بحرِ پُر آشوب بیامیز
با موج در آویز
نقشِ دگر انگیز
تابندہ گہر خیز

من عیشِ ہم آغوشیِ دریا نہ خریدم
آں بادہ کہ از خویش رباید نچشیدم
از خود نہ رمیدم
ز آفاق بریدم
بر لالہ چکیدم

پرویز ۔ پروین

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

گل گفت کہ ہنگامۂ مرغانِ سحر چیست؟
ایں انجمن آراستہ بالائے شجر چیست؟

ایں زیر و زبر چیست؟
پایانِ نظر چیست؟
خارِ گلِ تر چیست؟

تو کیستی و من کیم ایں صحبتِ ما چیست؟
بر شاخِ من ایں طائرکِ نغمہ سرا چیست؟

مقصودِ نوا چیست؟
مطلوبِ صبا چیست؟
ایں کہنہ سرا چیست؟

گفتم کہ چمن رزمِ حیاتِ ہمہ جائی است
بزمے است کہ شیرازۂ او ذوقِ جدائی است

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

دم؟ گرم نوائی است

جاں؟ چہرہ کشائی است

ایں راز خدائی است

من از فلک افتادہ تو از خاک دمیدی

از ذوقِ نمو واست دمیدی کہ چکیدی

در شاخ تپیدی

صد پردہ دریدی

بر خویش رسیدی!

نم در رگِ ایّام ز اشکِ سحرِ ماست

ایں زیر و زبر چیست؟ فریبِ نظرِ ماست

انجم بہ برِ ماست

لختِ جگرِ ماست

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

نورِ بصرِ ماست

درپیرہنِ شاہدِ گُل سوزنِ خاراست
خاراست، ولیکن ز ندیمانِ نگاراست
ازعشق نزاراست
درپہلوئے یاراست
ایں ہم ز بہاراست

برخیزو دل ازصحبتِ دیرینہ بہ پرواز
باالالۂ خورشیدِ جہاں تاب نظرباز
با اہلِ نظرساز
چوں من بفلک تاز
داری سرِ پرواز؟

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

عشق

فکرم چو بہ جستجو قدم زد — در دیر شد و درِ حرم زد
در دشتِ طلب بسے دویدم — دامن چوں گرد باد چیدم
پویاں بے خضر سوئے منزل — بر دوشِ خیال بستہ محمل
جویائے مے و شکستہ جامے — چوں صبح بہ باد چیدہ دامے
پیچیدہ بخود چو موجِ دریا — آوارہ چو گرد بادِ صحرا
عشقِ تو دلم ربود ناگاہ — از کار گرہ کشود ناگاہ
آگاہ ز ہستی و عدم ساخت — بتخانۂ عقل را حرم ساخت
چوں برق بخرمنم گذر کرد — از لذّتِ سوختن خبر کرد
سرمست شدم زپا فتادم — چوں عکس ز خود جدا فتادم
خاکم بفرازِ عرشش بردی — زاں راز کہ با دلم سپردی

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

وصل بکنار کشتیم شد   طوفانِ جمال زشتیم شد

جز عشق حکایتے ندارم   پروائے ملامتے ندارم

از جلوۂ علم بے نیازم

سوزم گریم تپم گدازم

اگر خواہی حیات اندر خطر زی

غزالے با غزالے دردِ دل گفت   ازیں پس در حرم گیرم کنامے

بصحرا صید بنداں در کمین اند   بکامِ آہواں صبحے نہ شامے

اماں از فتنۂ صیاد خواہم

دلے ز اندیشہ ہا آزاد خواہم

رفیقش گفت اے یارِ خردمند   اگر خواہی حیات اندر خطر زی

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

دمادم خویشتن را بر فساں زن ز تیغِ پاک گوہر تیز تر زی

خطر تاب و تواں را امتحان است

عیارِ ممکنات جسم و جان است

جہانِ عمل

ہست ایں میکدہ و دعوتِ عام است اینجا

قسمتِ بادہ باندازۂ جام است اینجا

حرفِ آں راز کہ بیگانۂ صوت است ہنوز

از لبِ جام چکید است و کلام است اینجا

نشّہ از حال بگیرند و گذشتند ز قال

نکتۂ فلسفہ دُردِ تہِ جام است اینجا

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

ما درین رہ نفسِ دہر بر انداختہ ایم
آفتابِ سحرِ او لبِ بام است اینجا

اے کہ تو پاسِ غلط کردۂ خود می داری
آنچہ پیشِ تو سکون است خرام است اینجا

ما کہ اندر طلب از خانہ بروں تاختہ ایم
علم را جاں بدمیدیم و عمل ساختہ ایم

زندگی

پرسیدم از بلند نگاہے حیات چیست — گفتا مئے کہ تلخ ترِ او نکوتر است
گفتم کہ کرمک است و ز گل سر بروں زند — گفتا کہ شعلہ زاد و مثالِ سمندر است
گفتم کہ شر بفطرتِ خامش نہادہ اند — گفتا کہ خیرِ او نشناسی ہمیں شر است

گفتم کہ شوقِ سیر نبُردش بہ منزلے   گفتا کہ منزلش بہ ہمیں شوق مضمر است

گفتم کہ خاکی است و بخاکش ہمی دہند

گفتا چو دانہ خاک شگافد گُلِ تر است

حکمتِ فرنگ

شنیدم کہ در پارس مردِ گزیں   ادا فہمِ رمز آشنا نکتہ بیں

بسے سختی از جانکنی دید و مُرد   بہ آشفتہ جاں شکوہ لبریز بُرد

بنالش درآمد بہ یزدانِ پاک   کہ دارم دلے از اجل چاک چاک

کالے ندارد بایں یک فنی   نداند فنِ تازۂ جاں کنی

برد جان و ناپختہ در کارِ مرگ   جہاں نو شد و او ہماں کہنہ برگ

فرنگ آفریند ہنرہا شگرف   برانگیزد از قطرۂ بحر ژرف

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

شد گردِ اندیشہ پرکارِ مرگ
ہمہ حکمتِ او پرستارِ مرگ

رود چوں نہنگ آبدوزش بہ یم
زطیارۂ او ہوا خوردہ بم

نہ بینی کہ چشمِ جہاں بینِ ہور
ہمی گردد از غازۂ او روز کور

تفنگش بکشتن چناں تیز دست
کہ از فرشتۂ مرگ را دم گسست

فرست ایں کہن ابلہ را در فرنگ
کہ گیرد فنِ کشتنِ بیدرنگ

حور و شاعر

(در جواب نظم گوئٹے موسوم بہ "حور و شاعر")

حور

نہ بہ بادہ میل داری نہ بہ من نظر کشائی
عجب ایں کہ تو ندانی رہ و رسمِ آشنائی

طمانچہ - فارسی لفظ ہے یعنی طمانچہ

ہمہ سازِ جستجوئے ہمہ سوزِ آرزوئے

نفسے کہ می گدازی غزلے کہ می سرائی

بنوائے آفریدی چہ جہانِ دلکشائے

کہ ارم بچشم آید چو طلسمِ سیمیائی!

شاعر

دلِ رہرواں فریبی بہ کلامِ نیش دارے

مگر ایں کہ لذتِ او نرسد بہ نوکِ خارے

چہ کنم کہ فطرتِ من بہ مقام در نسازد

دلِ ناصبور دارم چو صبا بہ لالہ زارے

چو نظر قرار گیرد بہ نگارِ خوبروئے

تپد آں زماں دلِ من پئے خوب تر نگارے

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

زشرر ستارہ جویم زستارہ آفتابے
سرِ منزلے ندارم کہ بمیرم از قرارے
چو زبادۂ بہارے قدحے کشیدہ خیزم
غزلے دگر سرائم بہ ہوائے نو بہارے
طلبم نہایتِ آں کہ نہایتے ندارد
بہ نگاہِ ناشکیبے بہ دلِ امیدوارے
دلِ عاشقاں بمیرد بہ بہشتِ جاودانے
نہ نوائے دردمندے نہ غمے نہ غمگسارے!

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

زندگی و عمل

(در جواب نظم ہائنا موسوم بہ "سوالات")

ساحلِ افتادہ گفت گرچہ بسے زیستم
ہیچ نہ معلوم شد آہ کہ من چیستم
موج ز خود رفتۂ تیز خرامید و گفت
ہستم اگر میروم گر نروم نیستم!

الملک للہ

طارق چو بر کنارۂ اندلس سفینہ سوخت
گفتند کارِ تو بہ نگاہِ خرد خطاست
دوریم از سوادِ وطن باز چوں رسیم؟
ترکِ سبب ز روئے شریعت کجا رواست
خندید و دستِ خویش بہ شمشیر برد و گفت
ہر ملک ملکِ ماست کہ ملکِ خدائے ماست

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

جوئے آب

بنگر کہ جوئے آب چہ مستانہ می رود　　مانندِ کہکشاں بگریبانِ مرغزار

در خوابِ ناز بود بہ گہوارۂ سحاب　　وا کرد چشمِ شوق بآغوشِ کوہسار

از سنگریزہ نغمہ کشاید خرامِ او　　سیمائے او چو آئینہ بے رنگ و بے غبار

زی بحرِ بیکرانہ چہ مستانہ میرود
در خود یگانہ از ہمہ بیگانہ میرود

در راہِ او بہارِ پریخانہ آفرید　　نرگس دمید و لالہ دمید و سمن دمید

گل عشوہ داد و گفت یکے پیشِ ما بایست　　خندید غنچہ و سرِ دامانِ او کشید

نا آشنائے جلوہ فروشانِ سبز پوش　　صحرا برید و سینۂ کوہ و کمر درید

نوٹ:- "جوئے آب" گوئٹے کی مشہور نظم موسوم بہ "نغمۂ محمدؐ" کا ایک نہایت آزاد ترجمہ ہے۔ اس نظم میں جو دیوانِ مغربی سے بہت پہلے لکھی گئی تھی المانی شاعر نے زندگی کے اسلامی تخیل کو نہایت خوبی سے بیان کیا ہے۔ اصل میں یہ ایک مجوزہ اسلامی ڈرامے کا جز تھی جس کی تکمیل اس سے نہ ہو سکی۔ اس ترجمے سے صرف گوئٹے کا نقطۂ نگاہ دکھانا مقصود ہے۔

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

زی بحرِ بیکرانہ چہ مستانہ میرود

درخود یگانہ از ہمہ بیگانہ میرود

صد جوئے دشت و مرغ و کہستان و باغ و راغ گفتند اے بسیطِ زمیں با تو ساز گار

مارا کہ راہ از تنک آبی نہ بردہ ایم از دستبرد ریگ بیابان نگاہ دار

وا کردہ سینہ را بہ ہواہائے شرق و غرب در بر گرفتہ ہمسفرانِ زبون و زار

زی بحرِ بیکرانہ چہ مستانہ میرود

با صد ہزار گوہر یکدانہ میرود

دریائے پر خروش ز بند و شکن گذشت از تنگنائے وادی و کوہ و دمن گذشت

یکساں چو سیل کردہ نشیب و فراز را از کاخ شاہ و بارہ و کشت و چمن گذشت

بیتاب و تند و تیز و جگر سوز و بیقرار در ہر زماں بتازہ رسید از کہن گذشت

زی بحرِ بیکرانہ چہ مستانہ میرود

درخود یگانہ از ہمہ بیگانہ میرود

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

نامۂ عالمگیرؒ

بیکے از فرزندانش کہ دعائے مرگِ پدر میکرد

ندانی کہ یزدانِ دیرینہ بود	بسے دیدہ و سنجیدہ بست و کشود

ز ما سینہ چاکانِ ایں تیرہ خاک	شنیداست صد نالۂ دردناک

بسے ہمچو شبیرؑ درخوں نشست	نہ یک نالہ از سینۂ او گسست

ہ از گریۂ پیرِ کنعاں تپید	نہ از دردِ ایوبؑ آہے کشید

مپندار آں کہنہ نخچیر گیر

بدامِ دعائے تو گردد اسیر

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

بہشت

کجا ایں روزگارے شیشہ بازے! بہشت ایں گنبدِ گرداں ندارد
ندیدہ دردِ زنداں یوسفِ او زلیخایش دلِ نالاں ندارد
خلیلِ او حریفِ آتشے نیست کلیمش یک شرر در جاں ندارد
بہ صرصر در نمی‌افتد زورقِ او خطر از لطمۂ طوفاں ندارد
یقیں را درکمیں لوک و مگر نیست وصال اندیشۂ ہجراں ندارد
کجا آں لذّتِ عقلِ غلط سیر اگر منزل رہِ پیچاں ندارد

مزی اندر جہانے کور ذوقے
کہ یزداں دارد و شیطاں ندارد

---

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

کشمیر

رخت بہ کاشمر کشا کوہ و تل و دمن نگر
سبزہ جہاں جہاں ببین لالہ چمن چمن نگر

بادِ بہار موج موج مرغِ بہار فوج فوج
صلصل و سار زوج زوج بر سرِ نارون نگر

تا نفتد بہ زینتش چشمِ سپہر فتنہ باز
بستہ بچہرۂ زمین برقعِ نسترن نگر

لالہ ز خاک بردمید موج بآبجو تپید
خاک شرر شرر ببین آب شکن شکن نگر

زخمہ بتارِ ساز زن بادہ بہ ساتگیں بریز
قافلۂ بہار را انجمن انجمن نگر

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

دخترکے برہمنے لالہ رخے سمن برے
چشم بروئے او کشا باز بخویشتن نگر

عشق

عقلے کہ جہاں سوزد، یک جلوۂ بیباکش
از عشق بیاموزد، آئینِ جہانتابی

عشق است کہ در جانت ہر کیفیت انگیزد
از تاب و تب رومی تا حیرتِ فارابی

ایں حرفِ نشاط آور می گویم و می رقصم
از عشق دل آساید، با ایں ہمہ بیتابی

ہر معنیٔ پیچیدہ در حرف نمی گنجد
یک لحظہ بدل در شو، شاید کہ تو دریابی

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

بندگی

دوش در میکدہ ترسا بچۂ بادہ فروش — گفت از من سخنے دار چو آویزہ بگوش

مشرب بادہ گسارانِ کہن این بود است — کہ تو از میکدہ خیزی ہمہ مستی ہمہ ہوش

من نگویم کہ فرو بند لب از نکتۂ شوق — ادب از دست مدہ بادہ باندازہ بنوش

گردِ رہ ایم ولے ذوقِ طلب جوہرِ ماست
بندگی با ہمہ جبروتِ خدائی مفروش

غلامی

آدم از بے بصری بندگیٔ آدم کرد — گوہرے داشت ولے نذرِ قباد و جم کرد

یعنی از خوئے غلامی زسگاں خوار تر است — من ندیدم کہ سگے پیشِ سگے سر خم کرد

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

چیستانِ شمشیر

آن سخت کوش چیست کہ گیرد ز سنگ آب　　محتاجِ خضر مثلِ سکندر نمی شود

مثلِ نگاہ دیدۂ نمناک پاک رو　　در جوئے آب و دامنِ او تر نمی شود

مضمونِ او بہ مصرعِ برجستہ تمام

منّت پذیرِ مصرعِ دیگر نمی شود

جمہوریت

متاعِ معنیٔ بیگانہ از دوں فطرتاں جوئی؟　　ز موراں شوخیٔ طبعِ سلیمانے نمی آید

گریز از طرزِ جمہوری غلامِ پختہ کارے شو　　کہ از مغزِ دو صد خر فکرِ انسانے نمی آید

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

بہ مبلّغِ اسلام در فرنگستان

زمانہ باز برافروخت آتشِ نمرود ‌ ‌ ‌ کہ آشکار شود جوہرِ مسلمانی

بیا کہ پردہ ز داغِ جگر براندازیم ‌ ‌ ‌ کہ آفتاب جہانگیر شد ز عریانی

ہزار نکتہ زدی پیشِ دلبرانِ فرنگ ‌ ‌ ‌ گداختی صنماں را بہ علمِ بُرہانی

خبر ز شہرِ سلیمیٰ بدہ حجازی را ‌ ‌ ‌ شرارِ شوق فشاں در ضمیرِ تورانی

رہِ عراق و خراساں زن اے مقام شناس ‌ ‌ ‌ بہ بزمِ عجمیاں تازہ کن غزل خوانی

بسے گذشت کہ در انتظارِ زخمہ وریست ‌ ‌ ‌ چہ نغمہ ہا کہ نہ خوں شد بہ سازِ افغانی

حدیثِ عشق بہ اہلِ ہوس چہ میگوئی
بچشمِ مور مکش سرمۂ سلیمانی!

عراق و خراسان و مقام اصطلاحاتِ موسیقی ہیں۔

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

غنی کشمیری

غنی آں سخنگوئے بلبل صفیر — نوا سنجِ کشمیرِ مینو نظیر

چو اندر سرا بود، در بستہ داشت — چو رفت از سرا تختہ را واگذاشت

یکے گفتش اے شاعرِ دل رسے — عجب دارد از کارِ تو ہر کسے

بپاسخ چہ خوش گفت مردِ فقیر — فقیر و باقلیمِ معنی امیر

زمن آنچہ دیدند یاراں رواست — دریں خانہ جز من متاعے کجاست

غنی تا نشیند بہ کاشانہ اش — متاعے گرانے ست در خانہ اش

چو آں محفل افروز در خانہ نیست

تہی تر ازیں ہیچ کاشانہ نیست

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

خطاب بہ مصطفیٰ کمال پاشا ایدہ اللہ

(جولائی سنہ ۱۹۲۲ء)

امتے بود کہ ما از اثرِ حکمتِ او
واقف از سرِّ نہانخانۂ تقدیر شدیم

اصلِ ما یک شررِ باختہ رنگے بود است
نظرے کرد کہ خورشیدِ جہانگیر شدیم

نکتۂ عشق فرو شست ز دل پیرِ حرم
در جہاں خوار باندازۂ تقصیر شدیم

بادِ صحرا ست کہ با فطرتِ ما در سازد
از نفسہائے صبا غنچۂ دلگیر شدیم

آہ آں غلغلہ کز گنبدِ افلاک گذشت
نالہ گردید چو پابندِ بم و زیر شدیم

اے بسا صید کہ بے دام بفتراک زدیم
در بغل تیر و کماں، کشتۂ نخچیر شدیم!

"ہر کجا راہ دہد اسپ بداں تاز کہ ما
بارہا مات دریں عرصہ بتدبیر شدیم"

(نظیری)

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

طیّارہ

سرِ شاخِ گل طائرے یک سحر ہمی گفت با طائرانِ دگر

"نُدادند بال آدمی زادہ را زمیں گیر کردند ایں سادہ را"

بدو گفتم اے مُرغکِ باد سنج اگر حرفِ حق با تو گویم مرنج

ز طیّارہ ما بال و پر ساختیم سوئے آسماں رہگذر ساختیم

چہ طیّارہ آں مرغِ گردوں سپر پرِ او ز بالِ مَلک تیز تر

بہ پرواز شاہیں بہ نیرو عقاب بچشمش ز لاہور تا فاریاب

بگردوں خروشندہ و تند جوش میانِ نشیمن چو ماہی خموش

"خرد ز آب و گل جبرئیل آفرید زمیں را بگردوں دلیل آفرید"

چو آں مرغِ زیرک کلامم شنید مرا یک نظر آشنا یا نہ دید

پرِش را بمنقار خارید و گفت کہ من آنچہ گوئی ندارم شگفت

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

مگر اے نگاہِ تو برچون وچند اسیرِ طلسمِ تو پست وبلند
تو کارِ زمیں رانکو ساختی؟
کہ با آسماں نیز پرداختی؟ (سعدیؒ)

عشق

آں حرفِ دل فروز کہ راز است و راز نیست
من فاش گویمت کہ شنید؟ از کجا شنید؟
وزدید ز آسمان و بہ گل گفت شبنمش
بلبل ز گل شنید و ز بلبل صبا شنید

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

تہذیب

انساں کہ رخ زغازۂ تہذیب برفروخت
خاکِ سیاہِ خویش چو آئینہ وانمود

پوشید پنجہ را تہِ دستانۂ حریر
افسونِ قلم شد و تیغ از کمر کشود

ایں بوالہوس صنم کدۂ صلحِ عام ساخت
رقصید گردِ او بنواہائے چنگ و عود

دیدم چو جنگ پردۂ ناموسِ او درید
جز "یسفک الدما"، "خصیم مبین" نبود!

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مئے باقی

بہار تا بہ گلستاں کشید بزمِ سرود
نوائے بلبلِ شوریدہ چشمِ غنچہ کشود
گماں مبر کہ سرشتند در ازل گلِ ما
کہ ما ہنوز خیالیم در ضمیرِ وجود
بہ علم غرّہ مشو کارِ مے کشی دگر است
فقیہہِ شہر گریبان و آستیں آلود

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

بہار برگِ پراگندہ را بہم بربست
نگاہِ ماست کہ بر لالہ رنگ و آب افزود

نظر بخویش فرو بستہ را نشاں این است
دگر سخن نہ سراید ز غائب و موجود

شبے بہ میکدہ خوش گفت پیرِ زندہ دلے
بہ ہر زمانہ خلیل است و آتشِ نمرود

چہ نقشہا کہ نہ بستم بکارگاہِ حیات
چہ رفتنی کہ نہ رفت و چہ بودنی کہ نبود

بہ دیریاں سخنِ نرم گو کہ عشقِ غیور
بنائے بتکدہ افگند در دلِ محمود!

بخاکِ ہند نوائے حیات بے اثر است
کہ مردہ زندہ نگردد ز نغمۂ داؤد

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

حلقہ بستند سرِ تربتِ من نوحہ گراں
دلبراں، زہرہ وشاں، گلبدناں، سیم براں
در چمن قافلۂ لالہ و گل رخت کشود
از کجا آمدہ اند ایں ہمہ خونیں جگراں؟
اے کہ در مدرسہ جوئی ادب و دانش و ذوق
نخرد بادہ کس از کارگہِ شیشہ گراں!
خرد افزود مرا درسِ حکیمانِ فرنگ
سینہ افروخت مرا صحبتِ صاحب نظراں!
برکش آں نغمہ کہ سرمایۂ آب و گلِ تست
اے ز خود رفتہ تہی شو ز نوائے دگراں
کس ندانست کہ من نیز بہائے دارم
آں متاعم کہ شود دستِ زدِ بے بصراں

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

می تراشد فکرِ ما ہر دم خداوندے دگر
رَست از یک بند تا افتاد در بندے دگر

بر سرِ بام آنقاب از چہرہ بیباکانہ کش
نیست در کوئے تو چوں من آرزومندے دگر

بسکہ غیرت می برم از دیدۂ بینائے خویش
از نگہ بافم بہ رخسارِ تو روبندے دگر

یک نگہ، یک خندۂ دزدیدہ، یک تابندہ اشک
بہرِ پیمانِ محبت نیست سوگندے دگر

عشق را نازم کہ از بیتابیٔ روزِ فراق
جانِ ما را بست با دردِ تو پیوندے دگر

تا شوی بیباک تر در نالہ اے مرغِ بہار
آتشے گیر از حریمِ سینہ ام چندے دگر

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

چنگِ تیموری شکست آہنگِ تیموری بجاست
سر بروں می آرد از سازِ سمرقندے دگر

رہ مدہ در کعبہ اے پیرِ حرم اقبالؔ را
ہر زماں در آستیں دارد خداوندے دگر

مرا ز دیدۂ بینا شکائتِ دگر است
کہ چوں بجلوہ در آئی حجابِ من نظر است

بہ نوریاں ز منِ پا بہ گِل پیامے گوے
حذر ز مشتِ غبارے کہ خویشتن نگر است!

نوا زنیم و بہ بزمِ بہار می سوزیم
شرر بہ مشتِ پرِ ما ز نالۂ سحر است

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

ز خود رمیدۂ چہ داند نوائے من ز کجاست
جہانِ او دگر است و جہانِ من دگر است

مثالِ لالہ فتادم بگوشۂ چمنے
مرا ز تیرِ نگاہے نشانہ بر جگر است

بہ کیشِ زندہ دلاں زندگی جفا طلبی است
سفر بکعبہ نکردم کہ راہ بے خطر است

ھزار انجمن آراستند و برچیدند
دریں سرا چہ کہ روشن ز مشعلِ قمر است

ز خاکِ خویش بہ تعمیرِ آدمے برخیز
کہ فرصتِ تو بقدرِ تبسّمِ شرر است

اگر نہ بوالہوسی با تو نکتۂ گویم
کہ عشق پختہ تر از نالہ ہائے بے اثر است

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

نوائے من بہ عجم آتشِ کہن افروخت
عرب ز نغمۂ شوقم ہنوز بے خبر است

بایں بہانہ دریں بزم محرمے جویم
غزل سرایم و پیغامِ آشنا گویم
بخلوتے کہ سخن می شود حجاب آنجا
حدیثِ دل بزبانِ نگاہ میگویم
پئے نظارۂ روئے تو می کنم پاکش
نگاہِ شوق بہ جوئے سرشک می شویم
چو غنچہ گرچہ بکارم گرہ زنند ولے
ز شوقِ جلوہ گہِ آفتاب می رویم

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

چو موج سازِ وجودم زسیلِ بے پرواست

گماں مبر کہ دریں بحر ساحلے جویم

میانۂ من و او ربطِ دیدہ و نظر است

کہ در نہائتِ دوری ہمیشہ با اویم

کشید نقشِ جہانے بہ پردۂ چشم

زدستِ شعبدہ بازے اسیرِ جادویم

درونِ گنبدِ دربستہ اش نگنجیدم

من آسمانِ کہن را چو خارِ پہلویم

بہ آشیاں نہ نشینم ز لذّتِ پرواز

گہے بہ شاخِ گلم گاہ برلبِ جویم

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

خیز و نقاب بر کشا، پردگیانِ ساز را
نغمۂ تازہ یاد دہ، مرغِ نوا طراز را

جادہ ز خونِ رہرواں تختۂ لالہ در بہار
نازِ کہ راہ می زند قافلۂ نیاز را؟

دیدۂ خوابناکِ او گر بہ چمن کشودۂ
رخصتِ یک نظر بدہ، نرگسِ نیم باز را

حرفِ نگفتۂ شما، بر لبِ کودکاں رسید
از منِ بے زباں بگو، خلوتیانِ راز را

سجدۂ تو بر آورد، از دلِ کافراں خروش
اے کہ دراز تر کنی، پیشِ کساں نماز را

گرچہ متاعِ عشق را، عقل بہائے کم نہد
من ندہم بہ تختِ جم، آہِ جگر گداز را

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

برہمنے بہ غزنوی گفت کرامتم نگر

توکہ صنم شکستۂ، بندہ شدی ایاز را

بملازمانِ سلطاں خبرے دہم ز رازے

کہ جہاں تواں گرفتن بنوائے دلگدازے

بمتاعِ خود چہ نازی کہ بہ شہرِ دردمنداں

دلِ غزنوی نیرزد بہ تبسّمِ ایازے

ہمہ نازِ بے نیازی، ہمہ سازِ بے نوائی

دلِ شاہ لرزہ گیرد ز گدائے بے نیازے

ز مقامِ من چہ پُرسی بہ طلسمِ دل اسیرم

نہ نشیبِ من نشیبے نہ فرازِ من فرازے

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

رہِ عاقلی رہا کن کہ باو تواں رسیدن
بدلِ نیاز مندے بہ نگاہِ پاکبازے

بہ رہِ تو ناتمامم، ز تغافلِ تو خامم
من و جانِ نیم سوزے، تو و چشمِ نیم بازے

رہِ دیر تختۂ گل ز جبینِ سجدہ ریزم
کہ نیازِ من نگنجد بدو رکعتِ نمازے

ز ستیزِ آشنایاں چہ نیاز و ناز خیزد
دلکے بہانہ سوزے نگہے بہانہ سازے

بیا کہ ساقیِ گل چہرہ دست بر چنگ است
چمن ز بادِ بہاراں جوابِ ارژنگ است

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

حنا ز خونِ دلِ نو بہار می بندد

عروسِ لالہ چہ اندازہ تشنۂ رنگ است!

نگاہ می رسد از نغمۂ دل افروزے

بمعنئی کہ بر و جامۂ سخن تنگ است

بچشمِ عشق نگر تا سراغِ او گیری

جہاں بچشمِ خرد سیمیا و نیرنگ است

ز عشق درسِ عمل گیر و ہر چہ خواہی کن

کہ عشق جوہرِ ہوش است و جانِ فرہنگ است

بلند تر ز سپہر است منزلِ من و تو

براہِ قافلہ خورشید میلِ فرسنگ است

ز خود گذشتہ اے قطرۂ محال اندیش

شدن بہ بحر و گہر بر نخاستن ننگ است

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

تو قدرِ خویش ندانی بہا ز تو گیرد
وگرنہ لعلِ درخشندہ پارۂ سنگ است

صورت نہ پرستم من، بتخانہ شکستم من
آں سیلِ سبک سیرم، ہر بند گسستم من
در بود و نبودِ من اندیشہ گماں ہا داشت
از عشق ہویدا شد، ایں نکتہ کہ ہستم من
در دیر نیازِ من، در کعبہ نمازِ من
زنّار بدوشم من، تسبیح بدستم من
سرمایۂ دردِ تو، غارت نتواں کردن
اشکے کہ ز دل خیزد، در دیدہ شکستم من

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

فرزانہ بگفتارم، دیوانہ بہ کردارم
از بادۂ شوقِ تو ہشیارم و مستم من

ہوائے فرودیں در گلستاں میخانہ می سازد
سبو از غنچہ می ریزد، ز گُل پیمانہ می سازد

محبت چوں تمام افتد، رقابت از میاں خیزد
بہ طوفِ شعلۂ پروانہ با پروانہ می سازد

بہ سازِ زندگی سوزے، بہ سوزِ زندگی سازے
چہ بیدردانہ می سوزد چہ بیتابانہ می سازد!

تنش از سایۂ بالِ تدروے لرزہ می گیرد
چو شاہیں زادۂ اندر قفس با دانہ می سازد

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

بگو اقبال را اے باغباں رخت از چمن بندد
کہ ایں جادو نوا ما را زگل بیگانہ می سازد

از ما بگو سلامے آں ترکِ تند خو را
کآتش زد از نگاہے یک شہرِ آرزو را
ایں نکتہ را شناسد آں دل کہ دردمند ست
من گرچہ توبہ گفتم نشکستہ ام سبو را
اے بلبل از دفائش صد بار با تو گفتم
تو در کنار گیری باز ایں رمیدہ بو را
رمزِ حیات جوئی ؟ جز در تپش نیابی
در قلزم آرمیدن ننگ است آبجو را

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

شادم کہ عاشقاں را سوزِ دوام دادی
درماں نیافریدی آزارِ جستجو را
گفتی مجو وصالم بالاتر از خیالم
عذرِ نو آفریدی اشکِ بہانہ جو را

از نالہ بر گلستاں آشوبِ محشر آور
تا دم بہ سینہ پیچد مگذار ہائے و ہو را

آشنا ہر خار را از قصۂ ما ساختی
در بیابانِ جنوں بردی و رسوا ساختی
جرمِ ما از دانۂ، تقصیرِ او از سجدۂ
نے بآں بیچارہ می سازی نہ با ما ساختی

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

صد جہاں می رویدا ز کشتِ خیالِ ما چو گل
یک جہان و آں ہم از خونِ تمنّا ساختی
پرتوِ حسنِ تو می افتد بروں مانندِ رنگ
صورتِ مے پردہ از دیوارِ مینا ساختی

طرحِ نَو افگن کہ ما جدّت پسند افتادہ ایم
ایں چہ حیرت خانۂ امروز و فردا ساختی!

خوش آنکہ رختِ خرد را بہ شعلۂ مے سوخت
مثالِ لالہ متاعے ز آتشے اندوخت
تو ہم ز ساغرِ مے چہرہ را گلستاں کن
بہار، خرقہ فروشی بہ صوفیاں آموخت

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

دلم تپید ز محرومیٔ فقیہِ حرم
کہ پیرِ میکدہ جامے بفتوئے نفروخت

مسنج قدرِ سرود از نوائے بے اثرم
ز برقِ نغمہ تواں حاصلِ سکندر سوخت

صبا بہ گلشنِ ویمر[1] سلامِ ما برساں
کہ چشمِ نکتہ وراں خاکِ آں دیار افروخت

بیار بادہ کہ گردوں بکامِ ما گردید
مثالِ غنچہ نواہا ز شاخسار دمید

خورم بیادِ تنک نوشیٔ امامِ حرم
کہ جز بہ صحبتِ یارانِ رازداں نچشید

[1] جرمنی میں ایک شہر ہے جہاں گوئٹے نے اپنی زندگی کا بہت سا حصہ بسر کیا اور بعد انتقال یہیں دفن

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

فزوں قبیلۂ آں پختہ کار باد کہ گفت
چراغِ راہِ حیات است جلوۂ امید

نوا ز حوصلۂ دوستاں بلند تر است
غزل سرا شدم آنجا کہ ہیچکس نشنید

عیارِ معرفتِ مشتری است جنسِ سخن
خوشم ازانکہ متاعِ مرا کسے نخرید

زشعرِ دلکشِ اقبال می تواں دریافت
کہ درسِ فلسفہ میداد و عاشقی ورزید

تیر و سنان و خنجر و شمشیرم آرزوست
با من میا کہ مسلکِ شبیرم آرزوست

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

از بہرِ آشیانہ خس اندوزیم نگر
باز ایں نگر کہ شعلۂ درگیرم آرزوست

گفتند لب بہ بند و ز اسرارِ ما مگو
گفتم کہ خیر! نعرۂ تکبیرم آرزوست

گفتند ہر چہ در دلت آید ز ما بخواہ
گفتم کہ بے حجابئ تقدیرم آرزوست

از روزگارِ خویش ندانم جز ایں قدر
خوابم ز یاد رفتہ و تعبیرم آرزوست!

کو آں نگاہِ ناز کہ اوّل دلم ربود
عمرت دراز باد ہماں تیرم آرزوست

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

دانهٔ سبحه به زنّار کشیدن آموز

گر نگاهِ تو دوبین است ندیدن آموز

پا ز خلوت کدهٔ غنچه بروں زن چو شمیم

با نسیمِ سحر آمیز و وزیدن آموز

آفریدند اگر شبنمِ بے مایہ ترا

خیز و بر داغِ دلِ لاله چکیدن آموز

اگرت خارِ گلِ تازه رسے ساختہ اند

پاسِ ناموسِ چمن دار و خلیدن آموز

باغباں گر ز خیابانِ تو برکند ترا

صفتِ سبزه دگر باره دمیدن آموز

تا تو سوزنده تر و تلخ تر آئی بیروں

عزلتِ خم کدهٔ گیر و رسیدن آموز

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

تا کجا در تہِ بالِ دگراں می باشی
در ہوائے چمن آزادہ پریدن آموز

درِ بتخانہ زدم، مُغ بچگانم گفتند
آتشے در حرم افروز و تپیدن آموز

زخاکِ خویش طلب آتشے کہ پیدا نیست
تجلّیٔ دگرے درخورِ تقاضا نیست

بملکِ جم ندہم مصرعِ نظیری را
"کسے کہ کشتہ نہ شد از قبیلۂ ما نیست"

اگرچہ عقلِ فسوں پیشہ لشکرے انگیخت
تو دل گرفتہ نہ باشی کہ عشق تنہا نیست

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

تو رہ شناس نہٖ، وز مقام بیخبری
چہ نغمہ ایست کہ در بربطِ سلیمیٰ نیست

نظر بخویش چناں بستہ ام کہ جلوۂ دوست
جہاں گرفت و مرا فرصتِ تماشا نیست

بیا کہ غلغلہ در شہرِ دلبراں فگنیم
جنونِ زندہ دلاں ہرزہ گردِ صحرا نیست

زقید و صیدِ نہنگاں حکایتے آور
مگو کہ زورقِ ما روشناسِ دریا نیست

مریدِ ہمت آں رہرِوم کہ پا نگذاشت
بہ جادۂ کہ درو کوہ و دشت و دریا نیست

شریکِ حلقۂ رندانِ بادہ پیما باش
حذر ز بیعتِ پیرے کہ مردِ غوغا نیست

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

برہنہ حرف نہ گفتن کمالِ گویائی است

حدیثِ خلوتیان جز بہ رمز و ایمانیست

موج را از سینۂ دریا گسستن می تواں

بحرِ بے پایاں بجوئے خویش بستن می تواں

از نوائے می تواں یک شہرِ دل در خوں نشاند

یک چمن گل از نسیمے سینہ خستن می تواں

می تواں جبریل را گنجشکِ دست آموز کرد

شہپرش با موئے آتش دیدہ بستن می تواں

اے سکندر! سلطنت نازک تر از جامِ جم است

یک جہاں آئینہ از سنگے شکستن می تواں

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

گر بجو د محکم شوی سیلِ بلا انگیز چیست
مثلِ گوہر در دلِ دریا نشستن می تواں

من فقیرِ بے نیازم مشربم این است و بس
مومیائی خواستن نتواں، شکستن می تواں

صد نالۂ شبگیرے، صد صبحِ بلا خیزے
صد آہِ شرر ریزے، یک شعرِ دلآویزے
در عشق و ہوسناکی دانی کہ تفاوت چیست
آں تیشۂ فرہادے، ایں حیلۂ پرویزے
با پردگیاں برگو کایں مشتِ غبارِ من
گردیست نظر بازے، خاکیست بلا خیزے

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

ہوشم بردا اے مطرب مستم کند اے ساقی
گلبانگِ دل آویزے از مرغِ سحر خیزے
از خاکِ سمرقندے ترسم کہ دگر خیزد
آشوبِ ہلاکوئے، ہنگامۂ چنگیزے

مطرب غزلے بیتے از مرشدِ روم آور
تا غوطہ زند جانم در آتشِ تبریزے

بازے بہ سرمہ تاب دہ چشمِ کرشمہ زائے را
ذوقِ جنوں دو چند کن شوقِ غزلسرائے را
نقشِ دگر طراز دہ آدمِ پختہ تر بیار
لعبتِ خاک ساختن می نہ سزد خدائے را

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

قصۂ دل نگفتنی است، دردِ جگر نہفتنی ہست
خلوتیاں! کجا برم لذّتِ ہائے ہائے را

آہِ درونہ تاب کو، اشکِ جگر گداز کو
شیشہ بسنگ می زنم عقلِ گرہ کشائے را

بزم بہ باغ و راغ کش، زخمہ بہ تارِ چنگ زن
بادہ بخور، غزل سرائے، بند کشا قبائے را

صبح دمید و کاروان کرد نماز و رخت بست
تو نشنیدۂ مگر زمزمۂ درائے را

نازِ شہاں نمی کشم، زخمِ کرم نمی خورم
در نگر اے ہوس فریب ہمّتِ ایں گدائے را

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

فریبِ کشمکشِ عقل دیدنی دارد
کہ میرِ قافلہ و ذوقِ رہزنی دارد

نشانِ راہ ز عقلِ ہزار حیلہ مپرس
بیا کہ عشق کمالے زیک فنی دارد

فرنگ گرچہ سخن با ستارہ میگوید
حذر کہ شیوۂ او رنگِ جوزنی دارد

ز مرگ و زیست چہ پرسی دریں رباطِ کہن
کہ زیست کاہشِ جاں، مرگ جانکنی دارد

سرِ مزارِ شہیداں یکے عناں درکش
کہ بے زبانیِ ما حرفِ گفتنی دارد

دگر بدشتِ عرب خیمہ زن کہ بزمِ عجم
مئے گذشتہ و جامِ شکستنی دارد

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

نہ شیخِ شہر نہ شاعر نہ خرقہ پوش اقبالؔ
فقیرِ راہ نشین است و دل غنی دارد

حسرتِ جلوۂ آں ماہِ تمامے دارم
دست بر سینہ نظر بر لبِ بامے دارم
حسن می گفت کہ شامے نہ پذیرد سحرم
عشق می گفت تبِ تابِ دوامے دارم
نہ بامروز اسیرم نہ بہ فردا نہ بہ دوش
نہ نشیبے نہ فرازے نہ مقامے دارم
بادۂ راز م وپیمانہ گسارے جویم
در خراباتِ معناں گردشِ جامے دارم

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

بے نیازانہ ز شوریدہ نوایم مگذر
مرغ لاہوتم و از دوست پیامے دارم
پردہ برگیرم و در پردہ سخن میگویم
تیغ خونریزم و خود را بہ نیامے دارم

بشاخِ زندگیٔ ما نمے ز تشنہ لبی است
تلاشِ چشمۂ حیواں دلیلِ کم طلبی است
حدیثِ دل بکہ گوئم، چہ راہ برگیرم
کہ آہ بے اثر است و نگاہ بے ادبی است
غزل بزمزمہ خواں پردہ پست تر گرداں
ہنوز نالۂ مُرغاں نوائے زیرِ لبی است

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

متاعِ قافلۂ ما حجاز یاں بُردند
ولے زباں نکشائی کہ یارِ ما عربی است

نہالِ تُرک زبرقِ فرنگ بار آورد
ظہورِ مصطفوی را بہانہ بولہبی است

مسنج معنیٔ من در عیارِ ہند و عجم
کہ اصلِ ایں گُہر از گریہ ہائے نیم شبی است

بیا کہ من زخمِ پیرِ روم آوردم
مے سخن کہ جواں تر ز بادۂ عنبی است

فرقے نہ نہد عاشق در کعبہ و بتخانہ
ایں جلوتِ جانانہ، آں خلوتِ جانانہ

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

شادم کہ مزارِ من در کوئے حرم بستند
راہے ز مژہ کاوم از کعبہ بہ بتخانہ

از بزمِ جہاں خوشتر از حور و جناں خوشتر
یک ہمدمِ فرزانہ وز بادہ دو پیمانہ

ہر کس نگہے دارد، ہر کس سخنے دارد
در بزمِ تو می خیزد افسانہ ز افسانہ

ایں کیست کہ بر دلہا آوردہ شبیخونے؟
صد شہرِ تمنّا را یغما زدہ تُرکانہ!

در دشتِ جنونِ من جبریل زبوں صیدے
یزداں بہ کمند آور اے ہمتِ مردانہ

اقبال بہ منبر زد رازے کہ نہ باید گفت
ناپختہ بروں آمد از خلوتِ میخانہ

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

بے تو از خوابِ عدم دیدہ کشودن نتواں
بے تو بودن نتواں با تو نبودن نتواں

در جہان است دلِ ما کہ جہاں در دلِ ماست
لب فرو بند کہ ایں عقدہ کشودن نتواں

دلِ یاراں ز نوا ہائے پریشانم سوخت
من ازاں نغمہ تپیدم کہ سرودن نتواں

اے صبا از تنک افشانیِ شبنم چہ شود
تب و تاب از جگرِ لالہ ربودن نتواں

دل بحق بند و کشادے ز سلاطین مطلب
کہ جبیں بر درِ ایں بتکدہ سودن نتواں

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

این گنبدِ مینائی، این پستی و بالائی
در شد بدلِ عاشق، با این همه پہنائی
اسرارِ ازل جوئی؟ برخود نظرے وا کن
یکتائی و بسیاری، پنہانی و پیدائی
اے جانِ گرفتارم دیدی کہ محبت چیست؟
در سینہ نیاسائی از دیدہ بروں آئی
برخیز کہ فروردیں افروخت چراغِ گُل
برخیز و دمے بنشیں با لالہ صحرائی
عشق است و ہزار افسوں، حسن است و ہزار آئیں
نے من بہ شمار آیم، نے تو بہ شمار آئی
صد رہ بفلک بر شد، صد رہ بہ زمیں در شد
خاقانی و فغفوری، جمشیدی و دارائی

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

ہم با خود و ہم با او، ہجراں کہ وصال است این؟
اے عقل چہ میگوئی، اے عشق چہ فرمائی

بہ یکے از صوفیہ نوشتہ شد

ہوسِ منزلِ لیلیٰ نہ تو داری و نہ من
جگرِ گرمیِ صحرا نہ تو داری و نہ من

من جواں ساقی و تو پیرِ کہن میکدۂ
بزمِ ما تشنہ و صہبا نہ تو داری و نہ من

دل و دیں در گروِ زہرہ وشانِ عجمی!
آتشِ شوقِ سلیمیٰ نہ تو داری و نہ من

خزفے بود کہ از ساحلِ دریا چیدیم
دانۂ گوہرِ یکتا نہ تو داری و نہ من

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

دگر از یوسفِ گم گشتہ سخن نتواں گفت
تپشِ خونِ زلیخا نہ تو داری و نہ من

بہ کہ با نورِ چراغِ تہِ داماں سازیم
طاقتِ جلوۂ سینا نہ تو داری و نہ من

دلیلِ منزلِ شوقم بدامنم آویز
شرر ز آتشِ نابم بخاکِ خویش آمیز
عروسِ لالہ بروں آمد از سراچۂ ناز
بیا کہ جانِ تو سوزم ز حرفِ شوق انگیز
بہر زمانہ بہ اسلوبِ تازہ می گویند
حکایتِ غمِ فرہاد و عشرتِ پرویز

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

اگرچہ زادۂ ہندم فروغِ چشمِ من است
ز خاکِ پاکِ بخارا و کابل و تبریز!

در جہانِ دلِ ما دورِ قمر پیدا نیست
انقلابیست ولے شام و سحر پیدا نیست

وائے آں قافلہ کز دونیٔ ہمت میخواست
رہگذارے کہ درو ہیچ خطر پیدا نیست

بگذر از عقل و در آویز بموجِ یمِ عشق
کہ در آں جوئے تنک مایہ گہر پیدا نیست

آنچہ مقصودِ تگ و تازِ خیالِ من و تست
ہست در دیدہ و مانندِ نظر پیدا نیست

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

گریۂ ما بے اثر نالۂ ما نا رسا است

حاصلِ ایں سوز و ساز یک دلِ خونیں نواست

در طلبش دل تپید دیر و حرم آفرید

ما بہ تمنائے او، او بتماشائے ماست

پردگیاں بے حجاب، من بہ خودی در شدم

عشقِ غیورم نگر اہلِ تماشا کراست

مطربِ مے خانہ دوش نکتۂ دلکش سرود

بادہ چشیدن خطاست بادہ کشیدن رواست

زندگیٔ رہرواں در تگ و تاز است و بس

قافلۂ موج را جادہ و منزل کجاست

شعلۂ درگیر زد بر خس و خاشاکِ من

مرشدِ رومی کہ گفت "منزلِ ما کبریا است"

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

سوزِ سخن ز نالۂ مستانۂ دل است
این شمع را فروغ ز پروانۂ دل است

مشتِ گلیم و ذوقِ فغانے نداشتیم
غوغائے ما ز گردشِ پیمانۂ دل است

این تیرہ خاکداں کہ جہاں نام کردۂ
فرسودہ پیکرے ز صنم خانۂ دل است

اندر رصد نشستہ حکیمِ ستارہ بیں
در جستجوئے سرحدِ ویرانۂ دل است

لاہوتیاں اسیرِ کمندِ نگاہِ او
صوفی ہلاکِ شیوۂ ترکانۂ دل است

محمودِ غزنوی کہ صنم خانہ ہا شکست
زُنّاریِٔ بتانِ صنم خانۂ دل است

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

غافل ترے ز مردِ مسلماں ندیدہ ام
دل در میانِ سینہ و بیگانۂ دل است!

سطوت از کوہ ستانند و بکاہے بخشند
کُلہِ جم بگدائے سرِ راہے بخشند
در رہِ عشق فلاں ابنِ فلاں چیزے نیست
یدِ بیضائے کلیمے بسیاہے بخشند
گاہ شاہی بجگر گوشۂ سلطاں ندہند
گاہ باشد کہ بزندانیِ چاہے بخشند!
فقر را نیز جہاں بان و جہاں گیر کنند
کہ باین راہ نشیں تیغ نگاہے بخشند

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

عشق پامالِ خرد گشت و جہاں دیگر شد
بود آیا کہ مرا رخصتِ آہے بخشند

نہ تو اندر حرم گنجی نہ در بتخانہ می آئی
ولیکن سوئے مشتاقاں چہ مشتاقانہ می آئی
قدم بیباک تر نہ در حریمِ جانِ مشتاقاں
تو صاحب خانۂ آخر چرا دزدانہ می آئی
بغارت می بری سرمایۂ تسبیح خواناں را
بشبخونِ دلِ زناریاں ترکانہ می آئی
گہے صد لشکر انگیزی کہ خونِ دوستاں ریزی
گہے در انجمن با شیشہ و پیمانہ می آئی

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

تو بر نخلِ کلیمے بے محابا شعلہ می ریزی
تو بر شمعِ یتیمے صورتِ پروانہ می آئی

بیا اقبال جامے از خمستانِ خودی درکش
تو از میخانۂ مغرب زخود بیگانہ می آئی

تب و تابِ بتکدۂ عجم نرسد بسوز و گدازِ من
کہ بیک نگاہ محمدِ عربی گرفت حجازِ من

چہ کنم کہ عقلِ بہانہ جو گرہے بروئے گرہ زند
نظرے اکہ گردشِ چشمِ تو شکند طلسمِ مجازِ من

نرسد فسوں گریٔ خرد بہ تپیدنِ دلِ زندۂ
زکنشتِ فلسفیاں درآ بحریمِ سوز و گدازِ من

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

مثلِ آئینہ مشو محوِ جمالِ دگراں
از دل و دیدہ فرو شوے خیالِ دگراں

آتش از نالۂ مرغانِ حرم گیر و بسوز
آشیانے کہ نہادی بہ نہالِ دگراں

در جہاں بال و پرِ خویش کشودن آموز
کہ پریدن نتواں با پر و بالِ دگراں

مردِ آزادم و آں گونہ غیورم کہ مرا
می تواں کشت بیک جامِ زلالِ دگراں

اے کہ نزدیک تر از جانی و پنہاں زنگہ
ہجرِ تو خوشترم آید ز وصالِ دگراں!

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

جہانِ عشق نہ میری نہ سروری داند
ہمیں بس است کہ آئینِ چاکری داند

نہ ہر کہ طوفِ بُتے کرد و بست زُنّارے
صنم پرستی و آدابِ کافری داند

ہزار خیبر و صد گونہ اژدر است اینجا
نہ ہر کہ نانِ جویں خورد حیدری داند

بچشمِ اہلِ نظر از سکندر افزون است
گدا گرے کہ مآلِ سکندری داند

بجلوہ ہائے جوانانِ ماہ سیما چیست
در آ بحلقۂ پیرے کہ دلبری داند

فرنگ شیشہ گری کرد و جام و مینا ریخت
بحیرتم کہ ہمیں شیشہ را پری داند!

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

چہ گوئمت ز مسلمانِ نامسلمانے
جز ایں کہ پورِ خلیلؑ است و آذری داند
یکے بہ غمکدۂ من گذر کن و بنگر
ستارہ سوختۂ کیمیا گری داند!

بیا بمجلسِ اقبال و یک دو ساغر کش
اگرچہ سر نتراشد قلندری داند

خواجۂ نیست کہ چوں بندہ پرستارش نیست
بندۂ نیست کہ چوں خواجہ خریدارش نیست
گرچہ از طور و کلیم است بیانِ واعظ
تابِ آں جلوہ بآئینۂ گفتارش نیست

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

پیرِ ما مصلحتاً رو بمجاز آوردہ است

ورنہ با زہرہ وشاں ہیچ سروکارش نیست

دل بادہ بندو ازیں خرقہ فروشاں بگریز

نشوی صیدِ غزالے کہ زناّ تارش نیست

نغمۂ عافیت از بربطِ من می طلبی؟

از کجا برکشم آں نغمہ کہ در تارش نیست

دلِ ما قشقہ زد و برہمنی کرد ولے

آں چناں کرد کہ شائستۂ زنّارش نیست!

عشق در صحبتِ معینانہ بگفتار آید

زانکہ در دیر و حرم محرمِ اسرارش نیست

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

بیا کہ بلبلِ شوریدہ نغمہ پرداز است

عروسِ لالہ سراپا کرشمہ و ناز است

نوا ز پردۂ غیب است اے مقام شناس

نہ از گلوئے غزل خواں نہ از رگِ ساز است

کسے کہ زخمہ رساند بتارِ سازِ حیات

ز من بگیر کہ آں بندہ محرمِ راز است

مرا ز پردگیانِ جہاں خبر دادند

ولے زباں نکشایم کہ چرخ کج باز است

سخن درشت مگو در طریقِ یاری کوش

کہ صحبتِ من و تو در جہاں خدا ساز است

کجاست منزلِ ایں خاکدانِ تیرہ نہاد؟

کہ ہر چہ ہست چو ریگِ رواں بہ پرواز است

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

تنم گُلے ز خیابانِ جنّتِ کشمیر
دل از حریمِ حجاز و نوا ز شیراز است

خاکیم و تند سیر مثالِ ستارہ ایم
در نیلگوں یمے بتلاشِ کنارہ ایم
بود و نبودِ ماست زیک شعلۂ حیات
از لذّتِ خودی چو شرر پارہ پارہ ایم
با نوریاں بگو کہ ز عقلِ بلند دست
ما خاکیاں بدوشِ ثریّا سوارہ ایم
در عشق غنچہ ایم کہ لرزد ز بادِ صبح
در کارِ زندگی صفتِ سنگِ خارہ ایم

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

چشم آفریدہ ایم چو نرگس دریں چمن
رو بند برکشا کہ سراپا نظارہ ایم

عرب از سرشکِ خونم ہمہ لالہ زار بادا
عجمِ رمیدہ بورا نفسم بہار بادا
تپش است زندگانی، تپش است جاودانی
ہمہ ذرہ ہائے خاکم دلِ بے قرار بادا
نہ بہ جادۂ قرارش، نہ بہ منزلے مقامش
دلِ من مسافرِ من کہ خدا ش یار بادا
حذر از خرد کہ بندد ہمہ نقشِ نامرادی
دلِ ما برد بسازے کہ گسستہ تار بادا

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

تو جوانِ خام سوزے، سخنم تمام سوزے
غزلے کہ می سرایم بتو سازگار بادا
چو بجانِ من درآئی دگر آرزو نہ بینی
مگر ایں کہ شبنمِ تو یمِ بے کنار بادا
نشود نصیب جانت کہ دمے قرار گیرد
تب و تابِ زندگانی بتو آشکار بادا

نظرِ تو ہمہ تقصیر و خرد کوتاہی
نرسی جز بہ تقاضائے کلیم اللٰہی
راہ کور است بخود غوطہ زن اے سالکِ راہ
جادہ را گم نکند در تہِ دریا ماہی

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

حاجتے پیشِ سلاطین نبرد مردِ غیور
چہ تواں کرد کہ از کوہ نیاید کاہی

مگذر از نغمہ شوقم کہ بیابی در وے
رمزِ درویشی و سرمایۂ شاہنشاہی

نفسم با تو کند آنچہ بہ گل کرد نسیم
اگر از لذتِ آہِ سحری آگاہی

اے فلک چشمِ تو بیباک و بلا جوست ہنوز
می شناسم کہ تماشائے دگر می خواہی

سرخوش از بادۂ تو خم شکنے نیست کہ نیست
مست لعلینِ تو شیریں سخنے نیست کہ نیست

در قبائے عربی خوشترک آئی بہ نگاہ
راست بر قامتِ تو پیرہنے نیست کہ نیست

گرچہ لعلِ تو خموش است ولے چشمِ ترا
با دلِ خوں شدۂ ما سخنے نیست کہ نیست

تا حدیثِ تو کنم بزمِ سخن می سازم
ورنہ در خلوتِ من انجمنے نیست کہ نیست

اے مسلماں دگر اعجازِ سلیماں آموز
دیدہ بر خاتمِ تو اہرمنے نیست کہ نیست

اگرچہ زیبِ سرش افسر و کلاہے نیست
گدائے کوئے تو کمتر ز پادشاہے نیست

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

بخواب رفتہ جوانان و مُردہ دل پیراں
نصیبِ سینۂ کس آہِ صبحگاہے نیست

بایں بہانہ بدشتِ طلب زپا منشیں
کہ در زمانۂ ما آشنائے راہے نیست

زوقتِ خویش چہ غافل نشستۂ دریاب
زمانۂ کہ حسابش زسال وماہے نیست

دریں رباطِ کہن چشمِ عافیت داری؟
ترا بکشمکشِ زندگی نگاہے نیست

گناہِ ما چہ نویسند کاتبانِ عمل
نصیبِ ما زجہانِ تو جز نگاہے نیست

بیا کہ دامنِ اقبال را بدست آریم
کہ او زخرقہ فروشانِ خانقاہے نیست

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

شعلہ در آغوشش دارد عشقِ بے پروائے من
بر نخیزد یک شرار از حکمتِ نازائے من

چوں تمام افتد سراپا ناز می گردد نیاز
قیس را لیلیٰ ہمی نامند در صحرائے من

بہرِ دہلیزِ تو از ہندوستاں آوردہ ام
سجدۂ شوقے کہ خوں گردید در سیمائے من

تیغِ لا در پنجۂ ایں کافرِ دیرینہ دہ
باز بنگر در جہاں ہنگامۂ اِلّائے من

گردشے باید کہ گردوں از ضمیرِ روزگار
دوشِ من باز آرد اندر کسوتِ فردائے من

از سپہرِ بارگاہت یک جہاں وافر نصیب
جلوۂ داری دریغ از وادیٔ سینائے من؟

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

با خدا در پردہ گویم با تو گویم آشکار
یا رسول اللہ! او پنہان و تو پیدائے من!

بتانِ تازہ تراشیدۂ دریغ از تو
درونِ خویش نہ کاویدۂ دریغ از تو
چناں گداختۂ از حرارتِ افرنگ
زچشمِ خویش تراویدۂ دریغ از تو
بجوچۂ کہ دہد خاک را بہائے بلند
بہ نیم غمزہ نیرزیدۂ دریغ از تو
گرفتم ایں کہ کتابِ خرد فرو خواندی
حدیثِ شوق نہ فہمیدۂ دریغ از تو

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

طوافِ کعبہ زدی گردِ دیر گردیدی
نگہ بخویش نہ پیچیدۂ دریغ از تو

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
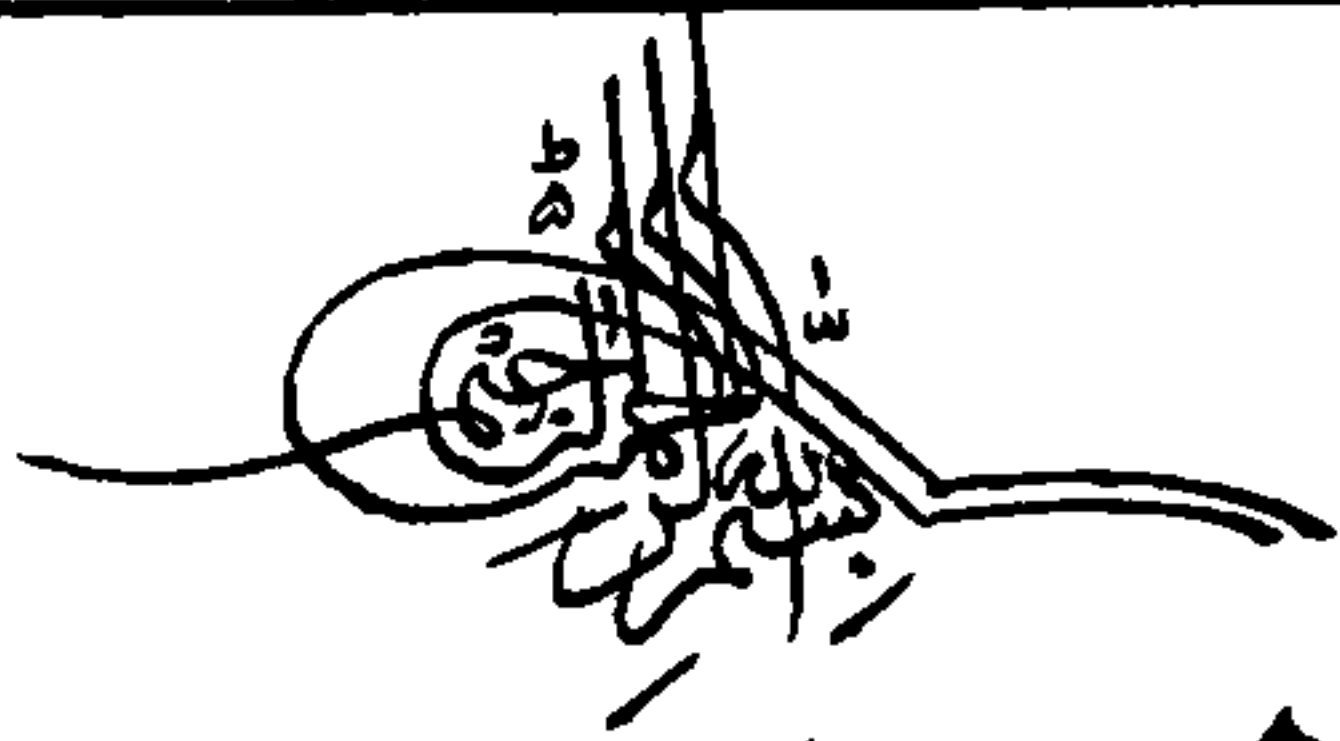
نقشِ فرنگ

پیام

از من اے بادِ صبا گوے بدانائے فرنگ
عقل تا بال کشود است گرفتار تر است
برق را ایں بجگر می زند آں رام کند
عشق از عقلِ فسوں پیشیہ جگردار تر است

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

چشم جز رنگِ گل و لالہ نہ بیند ورنہ
آنچہ در پردۂ رنگ است پدیدار تراست

عجب آں نیست کہ اعجازِ مسیحا داری
عجب این است کہ بیمارِ تو بیمار تراست

دانش اندوختۂ دل ز کف انداختۂ
آہ زاں نقدِ گرانمایہ کہ درباختۂ!

حکمت و فلسفہ کارے است کہ پایانش نیست
سیلیٔ عشق و محبت بہ دبستانش نیست

بیشتر راہِ دلِ مردمِ بیدار زند
فتنۂ نیست کہ در چشمِ سخندانش نیست

دل ز نازِ خنکِ او بہ تپیدن نرسد
لذّتے در خلشِ غمزۂ پنہانش نیست

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

دشت و کہسار نوردید و غزالے نگرفت
طوفِ گلشن زد و یک گل بہ گریبانش نیست

چارہ این است کہ از عشق کشادے طلبیم
پیشِ او سجدہ گذاریم و مرادے طلبیم

عقل چوں پائے دریں راہِ خم اندر خم زد
شعلہ در آب دوانید و جہاں برہم زد

کیمیا سازئ او ریگِ رواں را زر کرد
بر دلِ سوختہ اکسیرِ محبت کم زد

وائے بر سادگئ ما کہ فسونش خوردیم
رہزنے بود کمیں کرد و رہِ آدم زد

ہنرش ں خاک برآورد ز تہذیبِ فرنگ
باز آں خاک بچشمِ پسرِ مریم زد

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

شررے کاشتن و شعلہ درودن تا کے
عقدہ بر دل زدن و باز کشودن تا کے

عقلِ خود بیں دگر و عقلِ جہاں بیں دگر است
بالِ بلبل دگر و بازوئے شاہیں دگر است

دگر است آں کہ برد دانۂ افتادہ ز خاک
آں کہ گیرد خورش از دانۂ پرویں دگر است

دگر است آں کہ زند سیرِ چمن مثلِ نسیم
آں کہ در شد بہ ضمیرِ گل و نسریں دگر است

دگر است آنسوئے نُہ پردہ کشادن نظرے
ایں سوئے پردہ گمان و ظن و تخمیں دگر است

اے خوش آں عقل کہ پہنائے دو عالم با اوست
نورِ افرشتہ و سوزِ دلِ آدم با اوست

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

ما زخلوت کدۂ عشق بروں تاختہ ایم
خاکِ پا را صفتِ آئینہ پرداختہ ایم

در نگرِ ہمتِ ما را کہ بہ دادے نفگنیم
دو جہاں را کہ نہاں بُردہ عیاں باختہ ایم

پیشِ ما می گذرد سلسلۂ شام و سحر
بر لبِ جوئے رواں خیمہ برافراختہ ایم

در دلِ ما کہ بریں دیرِ کہن شبخوں ریخت
آتشے بود کہ در خشک و تر انداختہ ایم

شعلہ بودیم شکستیم و شرر گردیدیم
صاحبِ ذوق و تمنا و نظر گردیدیم

عشق گردید ہوس پیشہ و ہر بند گسست
آدم از فتنۂ او صورتِ ماہی در شست

دادـ داؤ

رزم بر بزم پسندید و سپاہے آراست

تیغِ او جز بہ سر و سینۂ یاراں نہ نشست

رہزنی را کہ بنا کرد جہاں بانی گفت

ستمِ خواجگیٔ او کمرِ بندہ شکست

بے حجابانہ ببانگِ دف و نے می رقصد

جامے از خونِ عزیزانِ تنک مایہ بدست

وقت آن است کہ آئینِ دگر تازہ کنیم

لوحِ دل پاک بشوئیم و ز سر تازہ کنیم

افسرِ پادشہی رفت و بہ یغمائی رفت

نئے اسکندری و نغمۂ دارائی رفت

کوہکن تیشہ بدست آمد و پرویزی خواست

عشرتِ خواجگی و محنتِ لالائی رفت

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

یوسفی را ز اسیری بہ عزیزی بردند
ہمہ افسانہ و افسونِ زلیخائی رفت
راز ہائے کہ نہاں بود ببازار افتاد
آں سخن سازی و آں انجمن آرائی رفت
چشم بکشاے اگر چشمِ تو صاحب نظر است
زندگی در پے تعمیرِ جہانِ دگر است

من دریں خاکِ کہن گوہرِ جاں می بینم
چشمِ ہر ذرہ چو انجم نگراں می بینم
دانۂ را کہ بآغوشِ زمین است ہنوز
شاخ در شاخ و برومند و جواں می بینم
کوہ را مثلِ پرِ کاہ سبک می یابم
پرِ کاہے صفتِ کوہِ گراں می بینم

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

انقلابے کہ نگنجد بہ ضمیرِ افلاک

بینم و ہیچ ندانم کہ چساں می بینم

خرّم آں کس کہ دریں گرد سوارے بیند

جوہرِ نغمہ ز لرزیدنِ تارے بیند

زندگی جوئے روان است و رواں خواہد بود

ایں مئے کہنہ جوان است و جواں خواہد بود

آنچہ بود است و نباید ز میاں خواہد رفت

آنچہ بایست و نبود است ہماں خواہد بود

عشق از لذّتِ دیدار سراپا نظر است

حسن مشتاقِ نمود است و عیاں خواہد بود

آں زمینے کہ برو گریۂ خونیں زدہ ام

اشکِ من در جگرش لعلِ گراں خواہد بود

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

"مژدۂ صبح دریں تیرہ شبانم دادند
شمع کشتند و ز خورشید نشانم دادند"

جمعیت الاقوام

برفتد تا روشِ رزم دریں بزمِ کہن
دردمندانِ جہاں طرحِ نو انداختہ اند
من ازیں بیش ندانم کہ کفن دزدے چند
بہرِ تقسیمِ قبور انجمنے ساختہ اند!

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

شوپن ہار و نٹشا

مرغے ز آشیانہ بسیرِ چمن پرید
خارے ز شاخِ گل بہ تنِ نازکش خلید

بد گفت فطرتِ چمنِ روزگار را
از دردِ خویش و ہم زغمِ دیگراں تپید

داغے ز خونِ بیگنہے لالہ را شمرد
اندر طلسمِ غنچہ فریبِ بہار دید

گفت اندریں سرا کہ بنایش فتادہ کج
صبحے کجا کہ چرخ در و شامہا نہ چید

نالید تا بجو صلۂ آں نوا طرازِ
خوں گشت نغمہ و ز دو چشمش فرو چکید

شوپن ہار و نٹشا۔ جرمنی کے دو مشہور فلسفی

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

سوزِ فغانِ او بدلِ ہدہدے گرفت
با نوکِ خویش خار ز اندامِ او کشید
گفتش کہ سودِ خویش ز جیبِ زیاں برآر
گُل از شگافِ سینہ زرِ ناب آفرید
درماں ز درد ساز اگر خستہ تن شوی
خوگر بہ خار شو کہ سراپا چمن شوی

فلسفہ و سیاست

فلسفی را با سیاست داں بیک میزاں مسنج
چشمِ آں خورشید کورے، دیدۂ ایں بے نمے
آں تراشد قولِ حق را حجتِ نا استوار
ویں تراشد قولِ باطل را دلیلِ محکمے!

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

صحبتِ رفتگاں

(در عالمِ بالا)

ٹالسٹائے

بارکشِ اہرمن لشکری شہریار ‏ ‏ ‏ از پئے نانِ جویں تیغِ ستم برکشید
زشت بہ چشمش نکوست مغز نداند ز پوست ‏ ‏ ‏ مردکِ بیگانہ دوست سینۂ خویشاں درید!
داروئے بیہوشی است تاج، کلیسا، وطن ‏ ‏ ‏ جانِ خدا داد را خواجہ بجامے خرید!

کارل مارکس

رازدانِ جزو و کل از خویش نامحرم شد است
آدم از سرمایہ داری قاتلِ آدم شد است!

ٹالسٹائے :- روس کا مشہور مصلح جس نے یورپ کی سرمایہ داری کے خلاف آواز بلند کی۔

کارل مارکس :- جرمنی کا مشہور اسرائیلی ماہر اقتصادیات جس نے سرمایہ داری کے خلاف قلمی جہاد کیا۔ اسکی مشہور کتاب موسوم بہ "سرمایہ" کو مذہب اشتراک کی بائبل تصور کرنا چاہیئے۔

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

ہیگل

جلوہ دہد باغ و راغ معنیٔ مستور را　　عینِ حقیقت نگر حنظل و انگور را

فطرتِ اضداد خیز لذّتِ پیکار داد　　خواجہ و مزدور را آمر و مامور را

ٹالسٹائے

عقلِ دو رو آفرید فلسفۂ خود پرست!　　درسِ رضا می دہی بندۂ مزدور را؟

مزدک

دانۂ ایراں ز کشتِ زار و قیصر بر دمید　　مرگِ نو می رقصد اندر قصرِ سلطان و امیر

مدّتے در آتشِ نمرود می سوزد خلیل　　تا تہی گردد حرم ہیش از خداوندانِ پیر

دورِ پرویزی گذشت اے کشتۂ پرویز خیز!　　نعمتِ گم گشتۂ خود را ز خسرو باز گیر

کوہکن

نگارِ من کہ بسے سادہ و کم آمیز است

ستیزہ کیش و ستم کوش و فتنہ انگیز است

ہیگل:- جرمنی کا مشہور و معروف فلسفی۔

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

برونِ او همه بزم و درونِ او همه رزم
زبانِ او ز مسیح و دلش ز چنگیز است

گسست عقل و جنون تنگ بست و دیده گداخت
در آن جلوه که جانم ز شوق لبریز است

اگرچه تیشهٔ من کوه را ز پا آورد
هنوز گردشِ گردون بکامِ پرویز است

ز خاک تا به فلک هرچه هست ره پیماست
قدم کشای که رفتارِ کاروان تیز است

نیٹشا

از مستیٔ عناصرِ انساں دلش تپید ‌ ‌ ‌ فکرِ حکیم پیکرِ محکم تر آفرید
افگند در فرنگ صد آشوبِ تازهٔ ‌ ‌ ‌ دیوانهٔ بکارگهِ شیشه گر رسید

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

حکیم آئن سٹائن

جلوۂ می خواست مانندِ کلیمِ ناصبور
تا ضمیرِ مستنیرِ او کشود اسرارِ نور

از فرازِ آسماں تا چشمِ آدم یک نفس!
زود پروازے کہ پروازش نیاید در شعور!

خلوتِ او در زغالِ تیرہ فام اندر مغاک!
جلوتش سوزد درختے را چو خس بالائے طور!

بے تغیّر در طلسمِ چون و چند و بیش و کم!
برتر از پست و بلند و دیر و زود و نزد و دور!

در نہادش تار و شید و سوز و ساز و مرگ و زیست!
•
اہرمن از سوزِ او و از سازِ او جبریل و حور!

آئن شائن، جرمنی کا مشہور ماہرِ ریاضیات و طبعیات جس نے حال میں نظریہ اضافیت کا حیرت انگیز انکشاف کیا ہے

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

من چہ گویم از مقامِ آں حکیمِ نکتہ سنج
کردہ زردشتے زنسلِ موسے وہارون ظہور!

بائرن

مثالِ لالہ و گل شعلہ از زمیں روید
اگر بہ خاکِ گلستاں تراود از جامش

نبود در خورِ طبعش ہوائے سردِ فرنگ
تپید پیکِ محبت ز سوزِ پیغامش

خیالِ او چہ پریخانۂ بنا کردہ است
شباب غش کند از جلوۂ لبِ بامش

گذاشت طائرِ معنی نشیمنِ خود را
کہ ساز گار ترافتاد حلقۂ دامش!

حکیم آئن سٹائن بنی اسرائیل سے ہے   بائرن - انگلستان کا مشہور شاعر

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

نیٹشا

گر نوا خواہی ز پیشِ او گریز | در نئے کلکش غریوِ تندر است
نیشتر اندر دلِ مغرب فشرد | دستش از خونِ چلیپا احمر است
آنکہ بر طرحِ حرم بتخانہ ساخت | قلبِ اُو مومن دماغش کافر است

خویش را در نارِ آں نمرود سوز
زانکہ بستانِ خلیلؑ از آذر است

نوٹ:۔ نیٹشا نے مسیحی فلسفۂ اخلاق پر زبردست حملہ کیا ہے۔ اس کا دماغ اسلئے کافر ہے کہ وہ خدا کا منکر ہے گو بعض اخلاقی نتائج میں اُس کے افکار مذہب اسلام کے بہت قریب ہیں "قلبِ اُو مومن دماغش کافر است"۔ نبی کریمؐ نے اس قسم کا جملہ اُمیہ ابن الصلت (عرب شاعر) کی نسبت کہا تھا۔ آمنَ لِسَانُہٗ وَکَفَرَ قَلبُہٗ۔

آذر بمعنی آتش۔

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

جلالؒ و ہیگل

می کشودم شبے بناخنِ فکر
عقدہ ہائے حکیم المانی

آنکہ اندیشہ اش برہنہ نمود
ابدی را ز کسوتِ آنی

پیشِ عرضِ خیالِ او گیتی
خجل آمد ز تنگ دامانی

چوں بدریائے او فرو رفتم
کشتیِ عقل گشت طوفانی

خواب بر من دمید افسونے
چشم بستم ز باقی و فانی

نگہِ شوق تیز تر گردید
چہرہ بنمود پیرِ یزدانی

آفتابے کہ از تجلّیِ او
اُفقِ روم و شام نورانی

شعلہ اش در جہانِ تیرہ نہاد
بہ بیاباں چراغِ رہبانی

معنی از حرفِ او ہمی روید
صفتِ لالہ ہائے نعمانی

گفت با من، چہ خفتہ، برخیز!
بہ سرابے سفینہ می رانی؟

ا؎ مولینا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ۔

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

"بہ خسرو راہِ عشق می پوئی؟
بہ چراغ آفتاب می جوئی؟"

پیٹوفی

شاعرِ جوانا مرگِ ہنگری کہ در معرکہ کارزار در حمایتِ وطن کشتہ شد
و نعشِ او نیافتند تا یادگارِ خاکی از و بماند

نفسے دریں گلستاں زعروسِ گل سرودی
بدلے غمے فزودی ز دلے غمے ربودی
تو بخونِ خویش بستی کفِ لالہ را نگارے
تو باہِ صبحگاہے دلِ غنچہ را کشودی
بنوائے خود گم استی سخنِ تو مرقدِ تو
بہ زمیں نہ باز رفتی کہ تو از زمیں نہ بودی!

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

محاورہ مابین حکیم فرانسوی اگسٹس کومٹ و مردِ مزدور

حکیم

"بنی آدم اعضائے یکدیگراند" ہماں نخل را شاخ و برگ و براند
دماغ ار خرد زاست از فطرت است اگر پا زمیں ساست از فطرت است
یکے کار فرما، یکے کار ساز • نیاید ز محمود کارِ ایاز
نہ بینی کہ از قسمتِ کارِ زیست
سراپا چمن می شود خارِ زیست؟

مردِ مزدور

فریبی بحکمت مرا اے حکیم کہ نتواں شکست ایں طلسمِ قدیم
مسِ خام را از زر اندودہٴ؟ مرا خوئے تسلیم فرمودہٴ؟
کند بحر را آب نایم اسیر زخارا برد تیشہ ام جوئے شیر

اگسٹس کومٹ :۔ فرانس کا مشہور حکیم

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

حقِ کوہکن دادی اے نکتہ سنج | بہ پرویزِ پُرکار و نابُردہ رنج؟

خطا را بحکمت مگردان صواب | خضر را نگیری بدامِ سراب

بدوشِ زمیں، بار، سرمایہ دار | ندارد گذشت از خور و خواب کار

جہاں را است بہروزی از دستِ مُزد | ندانی کہ ایں ہیچ کار است دُزد

پئے جرمِ او پوزش آوردۂ؟
باین عقل و دانش فسوں خوردۂ؟

ہیگل

حکمتش معقول و با محسوس در خلوت نرفت
گرچہ بکرِ فکرِ او پیرایہ پوشد چوں عروس
طائرِ عقلِ فلک پروازِ او دانی کہ چیست؟
"ماکیاں کز زورِ مستی خایہ گیرد بے خروس"

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

جلال رح و گوئٹے

نکتہ دانِ المنی را در ارم
صحبتے افتاد با پیرِ عجم

شاعرے کو ہمچو آں عالی جناب
نیست پیغمبر و لے دارد کتاب!

خواند بر دانائے اسرارِ قدیم
قصۂ پیمانِ ابلیس و حکیم

گفت رومی اے سخن را جاں نگار
تو ملک صید استی و یزداں شکار

فکرِ تو در کنجِ دل خلوت گزید
ایں جہانِ کہنہ را باز آفرید

سوز و سازِ جاں بہ پیکر دیدۂ
در صدف تعمیرِ گوہر دیدۂ

نوٹ۔ نکتہ دانِ المنی سے مراد گوئٹے ہے جس کا ڈراما "فوسٹ" مشہور و معروف ہے۔ اس ڈرامے میں شاعر نے حکیم فوسٹ اور شیطان کے عہد و پیمان کی قدیم روایت کے پیرائے میں انسان کے امکانی نشو و نما کے تمام مدارج اس خوبی سے بتائے ہیں کہ اس سے بڑھ کر کمالِ فن خیال میں نہیں آ سکتا۔

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

ہر کسے از رمزِ عشق آگاہ نیست　　ہر کسے شایانِ ایں درگاہ نیست

"داند آں کو نیکبخت و محرم است
زیرکی ز ابلیس و عشق از آدم است" (رومی)

پیغام برگساں

تا بر تو آشکار شود رازِ زندگی
خود را جدا ز شعلہ مثالِ شرر مکن
بہرِ نظارہ جز نگہِ آشنا میار
در مرز و بومِ خود چو غریباں گذر مکن
نقشے کہ بستۂ ہمہ اوہامِ باطل است
عقلے بہم رساں کہ ادب خوردۂ دل است

برگساں ۔ فرانس کا مشہور حکیم

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

میخانۂ فرنگ

یادِ ایامے کہ بودم در خمستانِ فرنگ

جامِ او روشن تر از آئینۂ اسکندر است

چشمِ مستِ مے فروشش بادہ را پروردگار

بادہ خواراں را نگاہِ ساقی اش پیغمبر است

جلوۂ او بے کلیمؑ و شعلۂ او بے خلیلؑ

عقلِ ناپروا متاعِ عشق را غارت گر است

در ہوایش گرمیٔ یک آہِ بیتابانہ نیست

رندِ ایں میخانہ را یک لغزشِ مستانہ نیست!

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

موسیولینن و قیصرِ ولیم

موسیولینن

بسے گذشت کہ آدم دریں سرائے کہن
مثالِ دانہ تہِ سنگِ آسیا بودست
فریبِ زاری و افسونِ قیصری خورد است
اسیرِ حلقۂ دامِ کلیسیا بودست
غلامِ گرسنہ دیدی کہ بر درید آخر
قمیصِ خواجہ کہ رنگیں زخونِ ما بودست
شرارِ آتشِ جمہور کہنہ ساماں سوخت
ردائے پیرِ کلیسا، قبائے سلطاں سوخت

لینن۔ صدرِ جمہوریہ اشتراکیہ روسیہ

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

قیصر ولیم

گناہِ عشوہ و نازِ بتاں چیست | طواف اندر سرشتِ برہمن ہست
دما دم نو خداوندان تراشد | کہ بیزار از خدایانِ کہن ہست
ز جورِ رہزناں کم گو کہ رہرو | متاعِ خویش را خود راہزن ہست
اگر تاجِ کئی جمہور پوشد | ہماں ہنگامہ ہا در انجمن ہست
ہوس اندر دلِ آدم نہ میرد | ہماں آتش میانِ مرزغن ہست
عروسِ اقتدارِ سحر فن را | ہماں پیچاکِ زلفِ پرشکن ہست

"نماند نازِ شیریں بے خریدار
اگر خسرو نباشد کوہکن ہست"

مرزغن - آتشدان

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

حکما

لاک

ساغرش را سحر از بادۂ خورشید افروخت
ورنہ در محفلِ گل لالہ تہی جام آمد

کانٹ

فطرتش ذوقِ مے آئینہ فامے آورد
از شبستانِ ازل کوکبِ جامے آورد

برگساں

نہ مے از ازل آورد نہ جامے آورد
لالہ از داغِ جگر سوزِ دوامے آورد

لاک انگریز فلسفی + کانٹ۔ جرمن فلسفی

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

شعرا

بروننگ

بے پشت بود بادۂ سر جوشِ زندگی   آب از خضر بگیرم و در ساغر افگنم

بائرن

از منّتِ خضر نتواں کرد سینہ داغ   آب از جگر بگیرم و در ساغر افگنم

غالب

"تا بادہ تلخ تر شود و سینہ ریش تر   بگدازم آبگینہ و در ساغر افگنم"

رومی

آمیزشے کجا گہرِ پاکِ او کجا

از تاک بادہ گیرم و در ساغر افگنم

بروننگ۔ انگریزی شاعر

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

خراباتِ فرنگ

دوش رفتم بہ تماشائے خراباتِ فرنگ
شوخ گفتاریٔ رندے دلم از دست ربود

گفت این نیست کلیسا کہ بیابی در وے
صحبتِ دخترکِ زہرہ وش و نائے و سرود

این خراباتِ فرنگ است و ز تاثیرِ مَیش
آنچہ مذموم شمارند نماید محمود

نیک و بد را بترازوئے دگر سنجیدیم
چشمۂ داشت ترازوئے نصارےٰ و یہود

خوب، زشت است اگر پنجۂ گیرات شکست
زشت، خوب است اگر تاب و توانِ تو فزود

رند سے مراد نیٹشا ہے۔

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

تو اگر در نگری جز بہ ریا نیست حیات

ہر کہ اندر گروِ صدق و صفا بود نبود

دعوئے صدق و صفا پردۂ ناموسِ ریاست

پیرِ ما گفت مس از سیم بباید اندود

فاش گفتم بتو اسرارِ نہانخانۂ زیست

بکسے باز مگو تا کہ بیابی مقصود

خطاب بہ انگلستان

مشرقی بادہ چشید است زمینائے فرنگ

عجبے نیست اگر توبۂ دیرینہ شکست

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

فکرِ نو زادۂ او شیوۂ تدبیر آموخت
جوشش زد خوں بہ رگِ بندۂ تقدیر پرست
ساقیا تنگ دل از شورشِ مستاں نشوی
خود تو انصاف بدہ ایں ہمہ ہنگامہ کہ بست؟

"بوئے گل خود بہ چمن راہ نما شد زنخست
ورنہ بلبل چہ خبر داشت کہ گلزارے ہست"

قسمت نامۂ سرمایہ دار و مزدور

غوغائے کارخانۂ آہنگری زمن
گلبانگِ ارغنونِ کلیسا ازانِ تو

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

نخلے کہ شہ خراج برو می نہد زمن

باغِ بہشت و سدرہ و طوبا ازانِ تو

تلخابہ کہ دردِ سر آرد ازانِ من

صہبائے پاکِ آدم و حوّا ازانِ تو

مرغابی و تدرو و کبوتر ازانِ من

ظلِّ ہما و شہپرِ عنقا ازانِ تو

ایں خاک و آنچہ در شکمِ او ازانِ من

وز خاک تا بہ عرشِ معلّا ازانِ تو

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

نوائے مزدور

زِ مُزدِ بندۂ کرپاس پوش و محنت کش
نصیبِ خواجۂ ناکردہ کار رختِ حریر
زِ خوئے فشانیِ مَن لعلِ خاتمِ والی
زِ اشکِ کودکِ من گوہرِ ستامِ امیر
زِ خونِ من چو زُلُو فربہی کلیسا را
بزورِ بازوئے من دستِ سلطنت ہمہ گیر
خرابہ رشکِ گلستاں زِ گریۂ سحرم
شبابِ لالہ و گل از طراوتِ جگرم
بیا کہ تازہ نوا می تراود از رگِ ساز
مئے کہ شیشہ گدازد بہ ساغر اندازیم

ستام۔ سازِ اسپ ÷ زلُو۔ جونک

مغان و دیرِ مغاں را نظامِ تازہ دہیم
بنائے میکدہ ہائے کہن بر اندازیم
ز رہزناں چمن انتقامِ لالہ کشیم
بہ بزمِ غنچہ و گل طرحِ دیگر اندازیم

بطوفِ شمع چو پروانہ زیستن تا کے
ز خویش ایں ہمہ بیگانہ زیستن تا کے

آزادیٔ بحر

بطے می گفت بحر آزاد گردید چنیں فرماں ز دیوانِ خضر رفت
نہنگے گفت رو ہر جا کہ خواہی ولے از ما نباید بےخبر رفت

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

خضر ره

می خورد هر ذرّهٔ ما پیچ و تاب
محشری در هر دمِ ما مضمر است
با سکندر خضر در ظلمات گفت
مرگ مشکل زندگی مشکل تر است

دُر دانه ادا شناسِ دریاست
از گردشِ آسیا چه داند

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

کلک را نالہ از تہی مغزی است
قلم سرمہ را صریرے نیست

منم کہ طوفِ حرم کردہ ام بتے بہ کنار
منم کہ پیشِ بتاں نعرہ ہائے ہُو زدہ ام
دلم ہنوز تقاضائے جستجو دارد
قدم بہ جادۂ باریک تر ز مُو زدہ ام

گل گفت کہ عیشِ نو بہارے خوشتر
یک صبحِ چمن ز روزگارے خوشتر
زاں پیش کہ کس ترا بدستار زند
مردن بکنارِ شاخسارے خوشتر

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

سخن گو طفلک و برنا و پیر است
سخن را سالے و ماہے نباشد

~~~~~~

چشم را بینائی افزاید سہ چیز
سبزہ و آبِ روان و روئے خوش
کالبد را فربہی می آورد
جامۂ قز، جانِ بے غم، بوئے خوش

~~~~~~

اے برادر من ترا از زندگی دادم نشاں
خواب را مرگِ سبک داں مرگ را خوابِ گراں

~~~~~~

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary
~~~~~~

طاقتِ عفو در تو نیست اگر
خیز و با دشمناں درآ بہ ستیز
سینہ را کارگاہِ کینہ مساز
سرکہ در انگبینِ خویش مریز

از نزاکت ہائے طبعِ موشگافِ او مپرس
کز دمِ بادے زجاجِ شاعرِ ما بشکند
کے تواند گفت شرحِ کارزارِ زندگی
"می پرد رنگش، حبابے چوں بدریا بشکند"

درجہاں مانندِ جوئے کوہسار　　از نشیب و ہم فرازِ آگاہ شو
یا مثالِ سیلِ بے زنہار خیز　　فارغ از پست و بلندِ راہ شو

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library

اے کہ گل چیدی منال از نیشِ خار
خار ھم می روید از بادِ بہار

مزن وسمہ بر ریش و ابروئے خویش
جوانی نہ دزدیدنِ سال نیست

ندارد کار با دوں ہمتاں عشق
تذروِ مردہ را شاہیں نگیرد

نقدِ شاعر درخورِ بازار نیست
نان بسیمِ نسترن نتواں خرید

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

چہ خوش بودے اگر مردِ نکوپے

ز بندِ پاستاں آزاد رفتے

اگر تقلید بودے شیوۂ خوب

پیمبرؐ ہم رہِ اجداد رفتے

for More Books Click This Link
https://archive.org/details/@madni_library